صفحہ 08

گھمبیر اور سرفراز خان کی حمایت

روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN

The Urdu Daily

منگلوار

19 نومبر 2024

TUESDAY
19-NOVEMBER-2024

صفحہ 08

کوہلی کا ایک اور ریکارڈ توڑ دیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 262 | Pages: 08 ■ روپے 02 :قیمت ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 262 ■ جلد: 14 ■

خشک موسم کے چلتے شبانہ درجہ حرارت میں کافی کمی

پوری وادی شدید سردی کی لپیٹ میں

آئندہ کچھ دنوں تک موسم خشک جبکہ مطلع ابر آلود رہنے سے سردیوں میں اضافہ کا امکان

سرینگر/18نومبر//

وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت میں نمایاں گراوٹ ریکارڈ کرنے سے پوری وادی شدید سردی کی لپیٹ میں ہیں۔ پہلگام، سونہ مرگ اور دیگر سیاحتی مقامات پر رات کا درجہ منفی میں ریکارڈ کیا گیا۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے

پیشنگوئی کی ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں تک کشمیر میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے تاہم اس عرصے کے دوران مطلع ابر آلود رہنے کا بھی امکان ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں جاری شدید سردی کی لہر کے بیچ خطہ لداخ کے قصبہ کرگل میں گزشتہ رات رواں موسم کی اب تک کی سرد ترین...101

وزیراعظم کے تیسرے دور میں بھارت تیسری بڑی معیشت بن جائیگا

بی جے پی کے دور اقتدار سے قبل صرف تشدد اور بم دھماکوں کی خبریں آتی تھی: جے پی نڈا

سرینگر/18نومبر//

یہ طے ہیں کہ وزیراعظم مودی کے تیسرے دور میں ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا کا اعلان کرتے ہوئے مرکزی وزیر اور بی جے پی صدر جے پی نڈا نے کہا کہ ملک کے ہر کونے میں امن صرف ہماری حکومت میں ممکن ہوا اور آج تک کوئی ایسا نہیں کر پایا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے دور اقتدار سے قبل صرف تشدد اور بم دھماکوں کی خبریں آتی تھی لیکن آج ہمیں بتایا جائے کہ کشمیر سے لیکر کینار کماری تک کس جگہ تشدد ہے۔ سی این آئی کے مطابق ممبئی میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر اور بی جے پی صدر جے پی نڈا نے کہا کہ ہم ایک ایسی حکومت فراہم

کر رہے ہیں جو لوگوں کو جوابدہ ہو۔ نڈا نے کہا "ہم ایک ایسی حکومت فراہم کر رہے ہیں جو لوگوں کو جوابدہ ہو۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں مہاوتی اور این ڈی اے نے ایک نیا کلچر بنایا ہے، سیاست کی ایک نئی تعریف ہے۔" انہوں نے کہا کہ آج ہماری حکومت "جو کہا گیا وہ ہو گیا اور جو نہیں کہا گیا وہ بھی ہو گیا" کی سیاست کر رہی ہے۔ آئین پر لوگوں کو گمراہ کرنے...102

ادھمپور میں میاں بیوی کے درمیان جھگڑا

نشے میں دُت ایک شخص نے ساس کو مار ڈالا

سرینگر/18نومبر//

اودھمپور میں ایک شخص نے کلہاڑی سے مبینہ طور پر اپنی ساس، بیوی اور اپنی سالی پر حملہ کرکے انہیں شدید زخمی کر دیا جن میں سے ساس کی موت ہو گئی۔ کسی آپسی تنازعہ کے باعث کنبہ میں آپسی جھگڑا ہوا اور اس طرح کی واردات پیش آئی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر کے ادھم پور...103

اسلام کی پہلی مسجد قبا میں رواں برس

ایک کروڑ 90 لاکھ سے زائد نمازیوں نے عبادت کی

سرینگر/18نومبر//

مدینہ منورہ میں واقع اسلام کی پہلی مسجد مسجد قبا میں اس سال عبادت گزاروں نے ریکارڈ تعداد میں شرف عبادت حاصل کی۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق سعودی میڈیا کے مطابق مسجد قبا کی توسیع کا کام خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے حکم پر 2022 میں شروع...104

بارہمولہ اور ترال میں فوج اور فورسز کی کارروائی

لشکر کا سرگرم ملی ٹنٹ اور معاون کارکن گرفتار

سرینگر/18نومبر//

بارہمولہ اور ترال میں فوج و فورسز اور جموں کشمیر پولیس کی مشترکہ کارروائی کے دوران ایک سرگرم ملی ٹنٹ اور معاون کارکن کو گرفتار کر لیا گیا جبکہ شوپیان میں ملی ٹنٹوں کی ایک کمین گاہ کو تباہ کرکے وہاں سے کھانے پینے کا سامان برآمد کر لیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بارہمولہ میں کولگام سے تعلق رکھنے والے ملی ٹنٹوں کے معاون کارکن کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق بارہمولہ میں ایک ملی ٹنٹ ساتھی کو گرفتار کیا ہے اور اس کے قبضے سے ایک اے کے 47 رائفل برآمد کی ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق جموں کشمیر پولیس اور فوج کی ایک مشترکہ ٹیم نے جانباز...105

راجوری میں المناک سڑک حادثہ

18 سالہ دوشیزہ لقمہ اجل نوجوان زخمی

سرینگر/18نومبر//

جموں کے راجوری ضلع میں سڑک کے ایک حادثہ میں 18 سالہ دوشیزہ لقمہ اجل بن گئیں جبکہ ایک زخمی ہو گیا۔ ادھر دو ہفتے قبل سوپور میں سڑک حادثہ کے دوران زخمی ڈاکٹر اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ سی این آئی کے مطابق راجوری جموں کے ورشن نگر علاقے میں سوموار کی صبح ایک حادثے میں ایک 18 سالہ دوشیزہ لقمہ اجل بن گئیں جبکہ ایک اور زخمی ہو گئی۔ عین شاہدین کے مطابق ورشن نگر نوشہرہ میں موٹر سائیکل ایک ڈمپر بیئرنگ رجسٹریشن نمبر JK11D-8195 سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں اس پر سوار ایک 18 سالہ دوشیزہ موقع پر ہی لقمہ اجل بن گئیں جبکہ دوسرا زخمی ہو گیا۔ مرنے...106

بھارتیہ فضائیہ کی دو سال بعد تین روزہ کمانڈرس کانفرنس شروع

ہند چین سرحدی جنگ بندی کے بعد مشرقی لداخ میں فضائیہ کی تعیناتی برقرار رہے گی

سرینگر/18نومبر//

مشرقی لداخ میں چین سے ساتھ سرحدی جنگ بندی کے بعد پہلی بار بھارتیہ فضائیہ کی دو سالہ کمانڈرس کانفرنس اتوار کو شروع ہوئی اور تین روزہ کانفرنس 20 نومبر تک جاری رہے گی۔ کانفرنس میں مسلح افواج کے اندر انضمام پر بات چیت کی جائے گی، جس کا مقصد باہمی تعاون اور مربوط آپریشنز کو بہتر بنانا ہے۔ اسی دوران وزیر دفاع راجناتھ سنگھ آج یعنی منگل کو کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق

بھارتیہ فضائیہ کی دو سالہ کمانڈروں کی کانفرنس کا آغاز ایئر ہیڈ کوارٹر، دہلی میں ہوا، جس میں چین کے ساتھ لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے ساتھ مشرقی لداخ کے علاقوں سے فوجی دستوں کی دستبرداری کے بعد اس طرح کا پہلا اجتماع ہوا۔ ذرائع نے بتایا کہ مشرقی لداخ میں چین کے ساتھ موجودہ فضائیہ کی تعینات برقرار...107

وادی کے تمام علاقوں میں ٹریفک پولیس متحرک

شہر سرینگر میں گزشتہ تین دنوں کے دوران 1000 سے زیادہ موٹر سائیکل ضبط

سرینگر/18نومبر//

ٹینگ پورہ بائی پاس سرینگر میں پیش آئے المناک سڑک حادثے میں دو نوجوان طالب علموں کی موت کے بعد ٹریفک پولیس نے قیمتی جانوں کو بچانے کی کوشش میں دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں پر سوار نابالغوں پر قابو پانے کیلئے اپنا قدم بڑھا دیا ہے۔ شہر سرینگر میں گزشتہ تین دنوں کے دوران خصوصی

مہم میں 1000 سے زیادہ دو موٹر سائیکل ضبط کئے گئے جبکہ ایس ایس پی ٹریفک سٹی نے والدین سے تعاون کی اپیل کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق ٹینگ پورہ بائی پاس سرینگر میں پیش آئے المناک سڑک...108

اننت ناگ میں منشیات فروش کی جائیداد قرق

سرینگر/18نومبر//

اننت ناگ پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف جاری مہم کے ایک حصے کے طور پر این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 5.1 کروڑ روپے کی جائیداد قرق کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایک بڑی کارروائی میں، تھانہ پولیس مٹن نے ایک منزلہ رہائشی مکان جس کی مالیت 80 لاکھ روپے ہے، قرق کر لی، جس کا تعلق افروز احمد بٹ ولد غلام ساکن اعظم خان محلہ، کھریبل ہے۔ ایک عادی مجرم، منشیات...109

موسم سرما کے دوران آگ کی وارداتوں پر

قابو پانے کیلئے اسپتالوں کیلئے ایڈوائزری جاری

سرینگر/18نومبر//

آگ کی وارداتوں پر قابو پانے کیلئے محکمہ فائر سروس نے جموں کشمیر کے اسپتالوں کیلئے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہنگامی حالات اور آفات سے نمٹنے کیلئے اسپتال اہم ہیں اور یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ صحت کی سہولیات اور عمارتیں ہر وقت محفوظ اور فعال رہیں۔ سی این آئی کے مطابق موسم سرما میں آگ کی بڑھتے واقعات کے پیش نظر محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس نے محکمہ صحت کیلئے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے اسپتال انتظامیہ سے کہا گیا ہے کہ وہ مریضوں کے وارڈوں اور دیگر نازک جگہوں میں آگ بجھانے کے مضبوط نظام کو یقینی بنائیں تاکہ آتشزدگی کے واقعات کو روکا...110

2025 میں ایس بی آئی کی 5 سو نئی شاخیں قائم کی جائیں گی

ایس بی آئی نے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو ترقی دینے میں یکساں اہمیت دی

سرینگر/18نومبر//

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے مالی سال 2025 میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی 500 نئی شاخیں قائم کرنے کا اعلان کیا۔ سی این آئی کے مطابق ممبئی کی مرکزی شاخ کی عمارت کی صد سالہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر

خزانہ نرملا سیتارامن نے جن دھن یوجنا، پی ایم تحفظ یوجنا، جیون بیمہ یوجنا، اور اٹل پنشن یوجنا میں ایس بی آئی کے کردار کی ستائش کی، اور مختلف ترجیحی سیکٹر قرض دینے کی سرگرمیوں میں اس کے تعاون کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اس کی ڈیجیٹل جدت کو سراہتے ہوئے مزید کہا کہ بینک نے...111

ہم ہر خاتون کے بینک اکاؤنٹ میں 3 ہزار روپے جمع کرائینگے

خواتین اور کسانوں کیلئے بس سفر مفت، 3 لاکھ روپے تک قرضہ معاف کیا جائیگا

سرینگر/18نومبر//

مہاراشٹر کا الیکشن نظریات کا انتخاب ہے جو ارب پتیوں اور غریبوں کے درمیان ہو گا کی بات کرتے ہوئے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی نے وزیر اعظم مودی پر الزام لگایا کہ وہ ریزرویشن

کے خلاف ہیں، ان کے بارے میں جھوٹ بول رہے ہیں، اور کہا کہ ہندوستانی بلاک 50 فیصد کی حد سے زیادہ کو بڑھانا چاہتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہول گاندھی نے جھارکھنڈ میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "انتخاب نظریات...112

وادی میں بچہ مزدوری کے خلاف مہم میں تیزی

کولگام اور کھڈونی بازاروں میں چائلڈ لیبر کے خلاف چلائی گئی مہم

سرینگر/18نومبر//

وادی کشمیر میں بچہ مزدوری کے خلاف اپنی مہم جاری رکھتے ہوئے سماجی بہبود کی ہدایت پر ڈسٹرکٹ پروٹیکشن آفسر مشن وتسلا کولگام نے ضلع میں چائلڈ لیبر کے خلاف کارروائی کی۔ وی او آئی کے مطابق قابل کمشنر سکریٹری سماجی بہبود

محکمہ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اور ڈسٹرکٹ پروٹیکشن آفیسر مشن وتسلا کولگام کی رہنمائی میں کولگام اور کھڈونی بازاروں میں ایک...113

کولگام کے امنوگاوں میں ریچھ کو زندہ پکڑ لیا

ضلع میں اس سال نے 40 جنگلی جانوروں کو بچایا

سرینگر/18نومبر//

محکمہ جنگلی حیات کے اہلکاروں اور مقامی حکام کی مشترکہ کوششوں کے بعد کولگام کے امنو علاقے میں ایک کالے ریچھ کو کامیابی کے ساتھ بچایا گیا۔ ریچھ، جو آبادی والے علاقوں میں بھٹک گیا تھا، جانور کو آس پاس کے رہائشیوں کو بغیر کسی نقصان کے محفوظ طریقے سے پکڑ لیا گیا۔ محکمہ وائلڈ لائف کے اہلکار کے مطابق یہ ان کی جاری کوششوں کا حصہ ہے تاکہ ضلع میں جنگلی جانوروں کی محفوظ بچاؤ اور ان کی منتقلی کو یقینی بنایا جا سکے۔ محکمہ وائلڈ لائف کے اہلکار نے وائس آف انڈیا نمائندے غلام نبی کھانڈے کو بتایا صرف 2024 میں، محکمے نے 40 جنگلی جانوروں کو کامیابی سے پکڑا اور منتقل کیا، جن میں...114

جموں میں چکن گونیا کے مریضوں کی تعداد 6 ہزار سے متجاوز

وادی کشمیر میں بھی رواں برس 24 ڈینگوں کے کیس ریکارڈ کئے گئے

سرینگر/18نومبر//

جموں میں ڈینگو کے کیسوں میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے جس کے نتیجے میں لوگ خوفزدہ ہو رہے ہیں۔ صرف ضلع جموں میں اب تک 3 ہزار سے زائد ڈینگی کے کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ ادھر وادی کشمیر میں بھی رواں برس چکن گونیا کے

24 کیسوں کی نشاندہی ہوئی ہے۔ جبکہ صوبہ جموں میں رواں برس اب تک ڈینگی میں مبتلا مریضوں کی تعداد 6 ہزار 171 تک...115

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

پائرولوکوئنالن کوئنون صحت کے لیے جادوئی اثرات رکھتا ہے

لندن: پائرولوکوئنالن کوئنون (پی کیو کیو) ایک اینزائم کا حصہ ہوتا ہے اور 1975 میں دریافت ہونے والے اس غذائی جزو کو بعض ماہرین نے وٹامن کی فہرست میں شامل کرنے کی سفارش بھی کی ہے۔ پی کیو کیو سے بہت کم لوگ واقف ہیں اور اب ہر روز اس کے زبردست فوائد سامنے آرہے ہیں۔ یہ خلیات کو تازہ کرتا ہے، انہیں توانائی پہنچاتا ہے، اعصاب کو طاقت دیتا، جسم کی اندرونی سوزش کو ختم کرتا ہے اور کئی امراض سے بچاتا ہے۔ ماں کے دودھ، پپیتے، سبز لوبیا، سبز چائے، کیوی، پالک اور ہرے دھنیے میں پی کیو کیو بکثرت پایا جاتا ہے۔ حال ہی میں یونیورسٹی آف کولوراڈو کے ماہرین نے بتایا ہے کہ بالخصوص مردوں میں جگر کی چربی ایک عام کیفیت ہے جو آگے چل کر جگر کو ناکارہ بھی کرسکتی ہے۔ اس کیفیت کو فیٹی لیور ڈزیز بھی کہا جاتا ہے۔ اب ماہرین نے کہا ہے کہ پی کیو کیو سپلیمنٹ کا باقاعدہ استعمال اس مرض کو شافی انداز میں دور کرسکتا ہے۔ چوہوں پر کیے گئے تجربات سے ظاہر ہوا ہے کہ پی کیو کیو جگر سے چربی گھلانے میں جادوئی کردار ادا کرتا ہے۔ اس سے قبل درجنوں تحقیقات سے ثابت ہو چکا ہے کہ پی کیو کیو کئی امراض کو روکنے اور جسمانی تندرستی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان میں سے ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ پی کیو کیو جسمانی اینٹوں یعنی خلیات (سیلز) کو توانا رکھتے ہوئے بدن کی پوری عمارت کو جوان رکھتا ہے۔

پی کیو کیو جسم کے خلیات کو توانائی پہنچاتا ہے اور ان میں ٹوٹ پھوٹ کو روکتا ہے۔ 2016 میں جاپان میں کی گئی ایک تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ پائرولوکوئنالن کوئنون کا باقاعدہ استعمال عمر رسیدہ افراد کی ذہنی صحت کے لیے انتہائی مفید ہے اور یہ دماغ پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتا ہے۔ جسم کے اندر سوزش اگر مسلسل ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ جسمانی دفاعی نظام اپنے اندر کسی انفیکشن یا جراثیم سے لڑ رہا ہے۔ تاہم طویل عرصے تک اندرونی جلن، کینسر اور امراضِ قلب کی وجہ بھی ہوسکتی ہے۔ اسی بنا پر جسمانی سوزش (انفلیمیشن) کو کئی بیماریوں کی ماں بھی کہا جاتا ہے جسے نظرانداز کرنا خطرناک ہوتا ہے۔ پی کیو کیو چونکہ خلوی سطح پر اثر کرتا ہے، اسی بنا پر پی کیو کیو سپلیمنٹ کا استعمال جسمانی اندرونی جلن کو فوری طور پر کم کرتا ہے۔ بعض مطالعات سے ثابت ہوا ہے،

آلوؤں کی غذائی قوت نظرانداز نہ کیجئے

دنیا بھر میں سب سے زیادہ کھائی جانے والی سبزیوں میں آلو سرفہرست ہے لیکن حالیہ دور میں 'آلو خوری' سے وابستہ موٹاپے کے تصور کی وجہ سے لوگ نوڈلز، سیریلز اور دیگر کھانوں کو ترجیح دے رہے ہیں تاہم غذائیت کے لحاظ سے آلو اب بھی بہترین ذریعہ ہیں۔ بھاپ سے گلائے گئے 100 گرام آلوؤں میں چکنائی، سوڈیم، کولیسٹرول اور گلوٹن نہیں پایا جاتا جب کہ اتنی مقدار کے آلوؤں سے وٹامن سی کی روزانہ نصف ضرورت پوری ہوجاتی ہیں۔ آلو میں کیلے سے زیادہ پوٹاشیم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ وٹامن بی 6، فائبر، میگنیشیم اور جسم کے لیے ضروری اینٹی آکسیڈنٹس بھی پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ آلو میں نشاستہ ہوتا ہے لیکن یہ خون میں شکر کی مقدار قابو میں رکھتا ہے، باضمہ بہتر کرتا ہے اور غذائی اجزاء کو معدے میں جذب کرکے شکم سیری (پیٹ بھرنے) کا احساس دیتا ہے، بدن کی سوزش اور جلن کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ خون کی روانی کو بہتر بنانے میں آلو اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آلو میں موجود کاربوہائیڈریٹس بہت دیر تک جسم کو توانائی فراہم کرتے رہتے ہیں کیونکہ یہ پیچیدہ نوعیت کے کاربوہائیڈریٹس ہوتے ہیں جنہیں توڑ کر گلوکوز میں بدلنے اور توانائی حاصل کرنے کا عمل خاصی دیر تک جاری رہتا ہے۔ اسی لیے ڈائٹنگ کے نام پر آلوؤں کو اپنی غذا سے نکال باہر کرنا کسی بھی صورت دانشمندانہ فیصلہ نہیں ہوگا۔

انگور کھانے سے جسم کو ہونے والے 7 فائدے

ویسے تو کون ہے جسے انگور کھانا پسند نہیں ہوگا؟ مگر یہ پھل صرف لذیذ ہی نہیں بلکہ صحت کے لیے انتہائی مفید بھی ہے۔ انگور کو بیریز کے خاندان کا حصہ سمجھا جاتا ہے جس کی مختلف اقسام دنیا بھر میں مختلف رنگوں جیسے سبز، سرخ، نیلے، جامنی اور سیاہ رنگوں میں دستیاب ہیں۔ انگور سے خشک میوہ یعنی کشمش بھی تیار کیا جاتا ہے اور یہ وہ پھل ہے جو سال بھر آسانی سے ملتا ہے۔ یہاں آپ اس پھل کے صحت پر اثرات کو جان سکیں گے۔ انگور اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور پھل ہے جیسے کیروٹین، پولی فینولز اور دیگر۔ مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق یہ اینٹی آکسائیڈنٹس دل کی صحت کو مستحکم رکھنے کے ساتھ مخصوص اقسام کے کینسر کا خطرہ کم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ پھل جسم میں گردش کرنے والے مضر ذرات کو اکٹھا ہونے سے روکتا ہے جس سے خون کی شریانوں کی صحت بہتر ہوتی ہے، دورانِ خون بہتر اور بلڈ پریشر کی سطح کم ہوتی ہے۔ انگور میں موجود اجزا عمر بڑھنے سے سامنے آنے والی علامات اور دیگر جلدی مسائل کی روک تھام کرنے کے لیے بھی فائدہ مند ہیں۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں بتایا گیا کہ انگور میں موجود ایک جز resveratrol کیل مہاسوں کا باعث بننے والے بیکٹیریا کے خلاف جدوجہد کرتا ہے۔ 100 گرام انگوروں میں 191 ملی گرام پوٹاشیم ہوتا ہے، پوٹاشیم کا استعمال جسم کے لیے متعدد طریقوں سے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے،

شہری 5 دن سادہ کھانا، 2 دن روزہ رکھیں یا سخت پرہیز کریں

کراچی: ماہرین صحت نے موٹاپے اور وزن میں کمی کرنے کیلیے نیا فارمولا پیش کردیا جس کے مطابق ایسے افراد جو موٹاپے یا وزن کی زیادتی کا شکار ہیں، وہ ایک ہفتے میں 5 دن سادہ کھانا کھائیں لیکن 2 دن روزے رکھ کر اپنے وزن میں غیر معمولی کمی لاسکتے ہیں، ایسے افراد جو روزے نہ رکھ سکیں وہ افراد 2 دن کھانے میں انتہائی سخت پرہیز کرکے اپنے وزن میں غیر معمولی کمی لاسکتے ہیں۔ آسٹریلیا میں کی جانے والی نئی طبی تحقیق کا حوالہ دیتے ہوئے سرسید انسٹیٹیوٹ آف ڈائبیٹک کے سربراہ پروفیسر زمان شیخ نے ایکسپریس کو بتایا کہ حال ہی میں موٹاپے یا وزن کی زیادتی کو کم کرنے کیلیے کی جانے والی نئی تحقیق میں ثابت ہوا ہے کہ ایک ہفتے کے دوران 5 دن معمول کے مطابق سادہ کھانے کھائیں لیکن 2 دن روزے رکھ لیں یا کھانے میں سخت پرہیز کرکے اپنے وزن میں نمایاں کمی لائی جاسکتی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ترقی یافتہ ممالک میں اس تحقیق کے سامنے آنے کے بعد وزن کی زیادتی والے افراد نے مرغن کھانے پینے میں احتیاط شروع کردی اور نارمل کھانے کے ساتھ ہفتہ میں 2 دن انتہائی سخت پرہیز شروع کردیا جس کے نتیجے میں وزن میں نمایاں کمی آنا شروع ہوگئی، ان کا کہنا تھا۔

مچھر کچھ لوگوں کو زیادہ کیوں کاٹتے ہیں

ہوسکتا ہے کہ کبھی اپنے دوستوں کے ہمراہ کسی کھلی جگہ میں چہل قدمی یا کیمپنگ کے ارادے سے گئے ہوں اور آپ نے محسوس کیا ہو کہ مچھر کچھ لوگوں سے دور رہتے ہیں جبکہ کچھ سے انہیں بہت محبت ہوتی ہے یہاں تک کہ گھر میں بھی کچھ افراد اس ننھے سے کیڑے کے ڈنک کا زیادہ شکار ہوتے ہیں جبکہ کچھ کو اس کا تجربہ تک نہیں ہوتا تو اس کی وجہ ایک نئی تحقیق میں سامنے آگئی ہے جس میں محققین نے اس کا جواب دریافت کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ امریکا کی فلوریڈا یونیورسٹی کے پروفیسر جوناتھن ڈے کی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ 2 وجوہات کی بناء پر کچھ لوگ مچھروں کے لیے بہت زیادہ پرکشش ہوجاتے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ پہلی وجہ سہ پہر کے وقت مچھروں کی بینائی بہت تیز ہوجاتی ہے، جس دوران انہیں آس پاس کے مناظر زیادہ آسانی سے نظر آنے لگتے ہیں، تو اگر کسی شخص نے گہرے رنگ جیسے نیلے، سرخ یا سیاہ لباس پہن رکھا ہو، تو وہ خون چوسنے والے کیڑوں کی نظروں میں آکر ان کا ہدف بن جاتے ہیں۔ اسی طرح باہر گھومنے کے دوران بھی لوگ مچھروں کی توجہ کا مرکز بنتے ہیں، اب چاہے وہ ورزش کررہے ہوں یا دوستوں کے ساتھ کسی جگہ بیٹھے ہوں۔ تحقیق میں مزید بتایا گیا کہ دوسری وجہ کچھ افراد کی جلد میں موجود مخصوص کیمکلز کی مقدار زیادہ ہونا ہے، کچھ کیمیکل جیسے لیکٹک ایسڈ مچھروں کو اپنی جانب کھینچتے ہیں۔ لیکٹک ایسڈ پسینے کے دوران خارج ہوتا ہے، اسی طرح سانس کے دوران بھی ایک کیمیکل acetone کا اخراج مچھروں کو اپنی جانب کھینچتا ہے اور ایسے افراد ان کیڑوں کے ڈنک کا بہت زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ تحقیق میں یہ دلچسپ بات بھی بتائی گئی کہ اے اور بی بلڈ گروپس کے مقابلے میں او بلڈ گروپ کے حامل افراد مچھروں کو زیادہ مرغوب ثابت ہوتے ہیں۔ اس سے پہلے فلوریڈا یونیورسٹی کی ہی ایک تحقیق میں بتایا گیا تھا کہ جسمانی طور پر زیادہ حجم رکھنے والے افراد زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتے ہیں اور یہ گیس مچھروں کو اپنی جانب زیادہ کھینچتی ہے، یہی وجہ ہے کہ بچوں کے مقابلے میں بالغ افراد مچھروں کا زیادہ نشانہ بنتے ہیں۔

انڈوں کی سفیدی سپر فوڈ سے کم نہیں

انڈے تو لگ بھگ سب کو ہی پسند ہوتے ہیں تاہم کیا آپ کو معلوم ہے کہ صرف اس کی سفیدی بھی کتنی فائدہ مند ہے یہ ایسے افراد کو بہت زیادہ پسند ہوتی ہے جو مسلز بنانے اور ورزش کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ درحقیقت انڈے کی سفیدی کسی سپر فوڈ سے کم نہیں، جس کے متعدد فوائد ہیں، ویسے تو زردی بھی فائدہ مند ہے، تاہم اگر پسند نہیں تو صرف سفیدی سے بھی متعدد فائدے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ یہاں ایسے ہی چند فوائد درج ذیل ہیں جو بتاتے ہیں کہ انڈوں کی سفیدی کا استعمال معمول کیوں بنانا چاہئے۔ انڈوں کی سفیدی میں ایک جز کولین پایا جاتا ہے جو کہ اعصابی سگنلز کو درست طریقے سے کام کرنے میں مدد دیتا ہے جبکہ اعصابی نظام کے افعال کے لیے بھی مددگار ہے۔ واشنگٹن یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ اگر بچوں کو روزانہ ایک انڈہ 6 ماہ تک کھلایا جائے تو ان کے دماغی افعال بہتر ہوتے ہیں۔ انڈوں کی سفیدی پروٹین سے بھرپور ہوتی ہے اور اسی لیے مسلز بنانے کے لیے بہترین ہے۔ ورزش یا ورک آؤٹ کے ساتھ انہیں کھانا عادت بنانا مسلز کو تیزی سے بنانے میں مدد دیتا ہے۔

گٹھیا کے مرض کی 2 سال پہلے پیش گوئی کرنے والا بلڈ ٹیسٹ

لندن: جوڑوں کی بیماری یعنی گٹھیا (آرتھرائٹس) دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی عام ہے۔ اب ماہرین نے ایسا بلڈ ٹیسٹ تیار کرلیا ہے جو کسی ظاہری علامت نہ ہونے کے باوجود بھی، دو سال قبل اس تکلیف دہ مرض کی پیش گوئی کرسکتا ہے۔ اسے اوسٹیو آرتھرائٹس ٹیسٹ نام دیا گیا ہے جو خون کا صرف ایک قطرہ استعمال کرتے ہوئے 98 فیصد درستی کے ساتھ یہ بتا سکتا ہے کہ اگلے دو سال میں گٹھیا کا حملہ ہوسکتا ہے یا نہیں۔ اس طرح مریض کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا بہت مناسب وقت مل جائے گا۔ 2020 تک یہ ٹیسٹ سب سے پہلے برطانیہ میں منظرِ عام پر آئے گا جس کی قیمت پاکستانی روپوں میں 30 ہزار رکھی گئی ہے۔ اس ٹیسٹ کے ذریعے خون میں ایک خاص پروٹین کو دیکھا جاتا ہے جو اس وقت خون میں شامل ہونے لگتا ہے جب ہڈیوں کی ٹوٹ پھوٹ شروع ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق گٹھیا کے مرض کے شکار ہونے والے مریضوں کو اگر پہلے ہی اطلاع دی جائے تو وہ وزن گھٹانے، ورزش اور مناسب غذا کی جانب مبذول ہوسکتے ہیں۔ اس طرح مستقبل میں کئی پیچیدگیوں سے بچا جاسکتا ہے۔ اس مرض میں ہڈیوں کے جوڑوں کے درمیان نرم لچکی یا کرکری ہڈی گھسنے اور ٹوٹنے لگتی ہیں جس سے جوڑ جوڑ تکلیف سے بھر جاتا ہے۔

ناریل کا تیل 'خالص زہر' ہے، امریکی پروفیسر کا انکشاف

بارورڈ: امریکا کی بارورڈ یونیورسٹی میں صحت عامہ کی پروفیسر کیرن مچل نے اپنی ایک حالیہ ویڈیو میں انکشاف کیا ہے کہ ناریل کا تیل صحت بخش نہیں بلکہ ایک زہر ہے۔ یوٹیوب پر شیئر کرائے گئے ایک ویڈیو لیکچر میں پروفیسر کیرن مچل نے خبردار کیا ہے کہ ناریل کا تیل مفید نہیں بلکہ کسی زہر کی مانند ہے جو انسانی صحت پر برے اثرات مرتب کرسکتا ہے۔ امریکی پروفیسر نے یہ حیران کن انکشاف اپنے ویڈیو لیکچر 'ناریل اور دیگر غذائی مغالطے' میں کیا۔ کیرن یونیورسٹی آف فریبرگ، جرمنی کے شعبہ وبائی امراض کی ڈائریکٹر بھی ہیں اور ناریل کے تیل سے متعلق انکشاف پر انہیں شدید تنقید کا سامنا ہے۔ امریکی پروفیسر نے اپنی تحقیق کے حوالے سے غذائی چارٹ اور دیگر شواہد بھی پیش کیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ناریل کے تیل میں سیر شدہ چکنائیوں (Saturated Fats) کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے جو صحت کے لیے زہر ہے۔ اس قسم کی چکنائیوں میں بطور خاص ''ایل ڈی ایل'' بھی شامل ہے جسے طبی ماہرین ''برے کولیسٹرول'' (bad cholesterol) کے نام سے جانتے ہیں کیونکہ یہی وہ چکنائی ہے جو رگوں کی اندرونی سطح پر جم کر انہیں تنگ کردیتی ہے اور خون کے بہاؤ میں رکاوٹ ڈالتے ہوئے کئی ایک امراضِ قلب لاحق ہونے کی وجہ بھی ہے۔ دوسری جانب ٹفٹ یونیورسٹی کے فوڈ سائنس ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسر ایلس لیکٹینسن نے پروفیسر کیرن کے ''انکشاف'' پر ردِعمل دیتے ہوئے کہا کہ ایسا کوئی ڈیٹا یا سائنسی ثبوت موجود نہیں جس کی بنیاد پر ناریل کے تیل کو زہر قرار دیا جاسکے۔ البتہ ناریل کا تیل دل کے مریضوں کے لیے نقصان دہ ضرور ثابت ہوسکتا ہے اور اسے محدود مقدار میں ہی استعمال کیا جانا چاہیے۔ امریکی تنظیم برائے امراض قلب نے بھی ناریل کے تیل کو پکوان میں استعمال کرنے کے عمل کو دل کے لیے نقصان قرار دیا ہے۔

لیموں اور شہد کا ٹوٹکہ بال قدرتی طریقے سے رنگ لیجیے

خواتین میں بال رنگنے یا کلر کرنے کا رجحان کافی زیادہ ہوتا ہے۔ خاص طور پر گہرے رنگ کے بالوں کو ہلکے سنہرے رنگ میں بدلنا تو بہت عام ہے مگر بازار میں دستیاب بالوں پر لگائے جانے والے اکثر کلر یا ہیئر ڈائیر بالوں کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں کیونکہ ان میں کیمیکلز کا استعمال بہت زیادہ ہوتا ہے۔ مگر کچھ ایسے قدرتی متبادل بھی موجود ہیں جیسے لیموں جو کیمیکلز کے بغیر بالوں کی رنگت بدلنے میں مدد دیتے ہیں۔ ذیل میں ایسا ہی طریقہ دیا جارہا ہے جس سے آپ اپنے بال قدرتی طریقے سے چینج کرسکتے ہیں: اجزا: دو سے تین چمچ ابلا ہوا پانی، ایک گل بابونہ کی چائے کا ٹی بیگ، ایک چمچ شہد، ایک چمچ لیموں کا عرق۔ یہ محلول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ گل بابونہ (chamomile) کی چائے کا ٹی بیگ پانی میں ڈالیں اور اس میں دیگر اجزا شامل کرکے اچھی طرح ملا لیں۔ اب اس آمیزے کو اپنے بالوں کے ان حصوں میں لگائیں جنہیں آپ رنگنا یا لائٹ کلر کا کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد پندرہ منٹ سے آدھے گھنٹے کے لیے کھلا چھوڑ کر سورج کی روشنی میں بیٹھیں۔ اس کے بعد بال دھولیں۔ اس آمیزے کو فریج میں ایک سے دو ہفتے کے لیے رکھا جاسکتا ہے۔ ہفتے میں دو سے تین بار اس وقت تک استعمال کریں جب تک آپ کا مطلوبہ نتیجہ سامنے نہیں آجاتا۔

آپکی صحت کی دشمن، 30 سال کی عمر کے بعد کی جانے والی غلطیاں

راچی (ویب ڈیسک) جب بات ہمارے جسموں کی ہو تو ایسا لگتا ہے کہ ہم اپنے بدترین دشمن خود ہیں۔ درحقیقت موجودہ عہد کے طرز زندگی کے نتیجے میں لوگوں میں ایسی عادتیں عام ہوتی جارہی ہیں جو صحت کے لیے تباہ کن ثابت ہوتی ہیں، حالانکہ بیشتر امراض کی روک تھام درست عادات کو اپنا کر ممکن ہے۔ جب لوگوں کی عمر 30 سال سے زائد ہوتی ہے تو ضرورت ہوتی ہے کہ چند عناصر کے بارے میں شعور اجاگر کیا جائے جبکہ اپنے جسموں کی دیکھ بھال کے لیے صحت مند عادتوں کو اپنا لیا جائے۔ تو یہاں ایسی ہی غلطیوں کا ذکر ہے جو 30 سال کے بعد اپنانا تباہ کن ہوسکتی ہیں۔ صحت مند جسمانی وزن بہت ضروری ہوتا ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے ورزش لازمی ہے۔ اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ روزمرہ کی مصروفیات کی وجہ سے ورزش کے لیے وقت نہیں ملتا تو یہ صدیوں پرانا جواز ہے، حالانکہ 15 منٹ کی تیز چہل قدمی بھی طویل المیعاد بنیادوں پر جسمانی فٹنس کے حصول میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ آپ کو اپنی ورزش کا معمول پہلے سے طے کرنا چاہئے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ورک آؤٹ کے دوران یہ نہ سوچنا پڑے کہ اب کونسی ورزش کرنی ہے۔ گھر میں ورزش کریں یا جم کا رخ کریں، معمولات کا طے ہونا لازمی ہے۔ کمپیوٹر اب ہماری زندگیوں کا لازمی حصہ بن کر رہ گئے ہیں مگر اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ اس کی وجہ سے ہم روزانہ دفاتر میں 8 سے 9 گھنٹے بیٹھ کر گزارتے ہیں۔

معاشرے میں بانجھ پن کا علاج بے عزتی سمجھا جاتا ہے، ماہرین

کراچی: طبی ماہرین نے کہا ہے کہ معاشرے میں بانجھ پن کا علاج کرانے کو بے عزتی و شرمندگی سمجھا جاتا ہے۔ ماہرین نے مقامی ہوٹل میں ایکسپریس میڈیا گروپ کی جانب سے سندھ انسٹی ٹیوٹ آف ری پروڈکٹو میڈیسن عطیہ جنرل اسپتال کے اشتراک سے منعقدہ سیمینار جس کا موضوع ''والدین کی خوشی'' تھا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کی مہمان خصوصی عطیہ جنرل اسپتال سے منسلک انفرٹیلیٹی ایکسپرٹ ڈاکٹر شاہین ظفر تھیں جبکہ دیگر مقررین میں ڈاکٹر سحر سمی، ڈاکٹر عائشہ حسین، ڈاکٹر صدف احمد، پروفیسر سراج الدولہ اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایکسپریس پبلکیشن اظفر نظامی نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر شاہین ظفر نے کہا کہ مرد اور خواتین دونوں میں انفرٹیلیٹی (بانجھ پن) کا مرض پایا جاتا ہے، پاکستان میں انفرٹیلیٹی کا مسئلہ بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے لیکن اسکا حل بھی میڈیکل سائنس میں موجود ہے۔ اس پریشانی میں مبتلا افراد اس موضوع پر بات کرنا پسند نہیں کرتے، علاج مہنگا ہونے کے باعث بہت سے لوگ علاج نہیں کروا پاتے، ہمارے معاشرے میں بچہ پیدا نہ ہونے کا ذمے دار صرف خواتین کو ہی سمجھا جاتا ہے جبکہ مردوں میں بھی یہ مرض برابر سے پایا جاتا ہے۔ انفرٹیلیٹی (بانجھ پن) سے متعلق ٹیسٹ کروانے کو بے عزتی سمجھا جاتا ہے، ڈی این سی کرانے کا رواج بہت عام ہوگیا ہے

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

وزیر اعظم مودی نوبیل امن انعام ملنا چاہئے/ مارک موبیئس

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی پالیسیوں اور فیصلوں سے عالمی شناخت بنائی ہے۔ ایسے میں وزیر اعظم مودی عالمی سطح پر تمام سیاسی جماعتوں سے بات کرنے میں قابل ہیں اور وہ اپنی کوششوں کے لیے نوبل امن انعام کے حقدار ہیں۔ یہ بات لیجنڈ سرمایہ کار مارک موبیئس نے منگل کو ایک بیان میں کہی۔ 88 سالہ لیجنڈ سرمایہ کار موبیئس نے کہا کہ وزیر اعظم مودی ایک انتہائی اہم پیس میکر بن سکتے ہیں کیونکہ دنیا انتشار سے گزر رہی ہے، خاص طور پر موجودہ مغربی ایشیا تنازع اور روس-یوکرین جنگ کی وجہ سے۔ موبیئس نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی نہ صرف ایک عظیم لیڈر ہیں بلکہ ایک اچھے انسان بھی ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ بین الاقوامی سطح پر ان کا کردار تیزی سے بڑھنے والا ہے۔ وہ تمام سیاسی جماعتوں سے مذاکرات کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ آنے والے وقت میں وزیر اعظم مودی دنیا میں ایک اہم پیس میکر بن سکتے ہیں۔ نوبل امن انعام کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی اس عالمی ایوارڈ کے مستحق ہیں۔ موبیئس نے کہا کہ ہندوستان تمام ممالک کے ساتھ غیر جانبدار رہنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ہندوستان کی یہ صلاحیت اسے عالمی سطح پر امن کے لیے ثالث بننے کے لیے موزوں بناتی ہے۔ لیجنڈ سرمایہ کار نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی آج دنیا میں ایک بڑے ثالث بننے کے لیے بہت اہل ہیں۔ ان کے اور وزیر اعظم مودی کے درمیان مماثلت کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں موبیئس نے کہا کہ ان کے درمیان مشترکہ بات آگے دیکھنا ہے، پیچھے نہیں۔ اس کے ساتھ ہی عالمی سطح پر جو کچھ ہو رہا ہے اس کے بارے میں بھی زیادہ پر امید رہنا ہے۔ خیال رہے کہ روس-یوکرین تنازعہ میں غیر جانبدار کے طور پر دیکھے جانے کے باوجود وزیر اعظم مودی نے امن کے حامی کے طور پر ہندوستان کے موقف کی تصدیق کرتے ہوئے مسلسل پر امن حل کی وکالت کی ہے۔ وزیر اعظم کا اگست میں یوکرین کا دورہ جنگ زدہ خطے میں امن کو فروغ دینے میں ہندوستان کی فعال شمولیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ ڈومینیکا کی دولت مشترکہ، کووڈ۔ 19 کی وبا کے دوران ڈومینیکا کے لیے ان کے تعاون کے اعتراف میں، عزت مآب وزیر اعظم ہند نریندر مودی کو اپنا سب سے بڑا قومی اعزاز، ڈومینیکا ایوارڈ آف آنر عطا کرے گی۔ 19 سے 21 نومبر 2024 کو جارج ٹاؤن، گیانا میں منعقد ہونے والی آئندہ انڈیا-کیریکوم سمٹ کے دوران ڈومینیکا کی دولت مشترکہ کی صدر محترمہ سلوانی برٹن یہ ایوارڈ دیں گی۔ فروری 2021 میں، وزیر اعظم مودی نے ڈومینیکا کو کووڈ۔ 19 ویکسین کی 70,000 خوراکیں فراہم کیں۔ یہ ایک فراخدلی تحفہ تھا جس نے ڈومینیکا کو اپنے کیریبین پڑوسیوں کی مدد کرنے کے قابل بنایا۔ یہ ایوارڈ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور انفارمیشن ٹکنالوجی میں ڈومینیکا کے لیے ہندوستان کی حمایت کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر ماحولیاتی لچک پیدا کرنے کے اقدامات اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے میں ان کے کردار کو بھی تسلیم کرتا ہے۔ وزیر اعظم سکریٹریٹ کا کہنا ہے کہ یہ ایوارڈ ڈومینیکا اور وسیع تر خطے کے ساتھ وزیر اعظم مودی کی یکجہتی کے لیے ڈومینیکا کے شکر گزار کا اظہار ہے۔ "وزیر اعظم مودی ڈومینیکا کے سچے ساتھی رہے ہیں، خاص طور عالمی صحت کے بحران کے درمیان۔ ہماری ضرورت کے وقت بھارت ہمارے ساتھ کھڑا رہا۔ وزیر اعظم مودی کو ڈومینیکا کا اعلیٰ ترین قومی اعزاز پیش کرنا اعزاز کی بات ہے۔ ہم اس شراکت داری کو آگے بڑھانے اور ترقی اور لچک کے اپنے مشترکہ وژن کو آگے بڑھانے کے منتظر ہیں۔ ایوارڈ کی پیشکش کو قبول کرتے ہوئے، وزیر اعظم مودی نے موسمیاتی تبدیلی اور جغرافیائی سیاسی تنازعات جیسے عالمی چیلنجوں سے نمٹنے میں تعاون کی اہمیت پر زور دیا، اور ان مسائل سے نمٹنے میں ڈومینیکا اور کیریبین کے ساتھ مل کر کام کرنے کے ہندوستان کے عزم کی تصدیق کی۔

میکسیکو کے سفیر نے اسرو کے چیئرمین سے ملاقات کی

بنگلورو// ہندوستان میں میکسیکو کے سفیر فیڈریکو سالاس نے منگل کو یہاں انترکش بھون میں اسرو کے چیئرمین ڈاکٹر ایس سومناتھ سے ملاقات کی۔ میٹنگ میں اسرو اور میکسیکن اسپیس ایجنسی (اے ای ایم) کے درمیان تعاون کو بڑھانے اور خلائی ٹیکنالوجی میں تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس میٹنگ کا اعلان کرتے ہوئے، ڈاکٹر سومناتھ نے بدھ کو اسرو اور اے ای ایم کے درمیان کامیاب مشترکہ اقدامات پر روشنی ڈالی، جس میں سیٹلائٹ ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے جنگل کی آگ کی نگرانی کے لیے ایک موبائل ایپلیکیشن تیار کرنا شامل ہے۔ انہوں نے اگست 2024 میں میکسیکو میں منعقدہ چار روزہ ورکشاپ کا بھی ذکر کیا، جو اسرو کے حکام کے ذریعہ جنگل میں لگنے والی آگ کا انتظام کرنے کے لئے خلائی نظام کے استعمال میں میکسیکن اہلکاروں کی تربیت مرکوز تھی۔ ڈاکٹر سومناتھ نے ماحولیات اور آب و ہوا کے مشاہدات کے لیے جی- 20 سیٹلائٹ مشن اور خلائی شعبے میں ہندوستان اور میکسیکو کے درمیان صنعت کی سطح پر تعاون کرنے کی صلاحیت پر تبادلہ خیال کیا۔ سفیر سالاس نے خلا میں ہندوستان کی حصولیابیوں کی تعریف کی، خاص طور پر قطب جنوبی کے قریب چندریان- 3 مشن کی کامیاب لینڈنگ، جسے بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے۔ انہوں نے خلائی ٹیکنالوجی ایپلی کیشنز میں خاص طور پر جنگلات میں آگ کی نگرانی اور زرعی خشک سالی کی تشخیص جیسے شعبوں میں ہندوستان کی حمایت کے لیے اظہار تشکر کیا۔ سفیر نے اسرو اور اے ای ایم کے درمیان جاری تعاون کو بڑھانے کی اہمیت پر بھی زور دیا، خاص طور پر لاطینی امریکہ اور کیریبین اسپیس ایجنسی (اے ایل سی ای) کے ساتھ وسیع تر علاقائی تعاون پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ، کیونکہ ہندوستان اور میکسیکو 2025 میں اپنے سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ منانے جا رہے ہیں۔ جواب میں، ڈاکٹر سومناتھ نے تعاون کے لئے مزید مواقع تلاش کرنے پر اتفاق کیا، جس میں زمین کے مشاہدے کے مصنوعی سیاروں کی ترقی میں میکسیکو کی مدد کے لیے ہندوستان کی صلاحیت بھی شامل ہے۔

امریکہ: نیشنل انٹیلی جنس کی پہلی ہندو ڈائریکٹر تلسی گبارڈ مقرر

واشنگٹن// امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کو امریکہ کی پہلی ہندو رکن پارلیمنٹ تلسی گبارڈ کو نیشنل انٹیلی جنس کا ڈائریکٹر مقرر کیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے تلسی گبارڈ کو قابل فخر ریپبلکن قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی نڈر طبیعت کو انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ میں بھی لائیں گی۔ ٹرمپ نے کہا کہ ڈیموکریٹ پارٹی سے سابق صدارتی امیدوار ہونے کی وجہ سے تلسی گبارڈ کو دونوں پارٹیوں میں حمایت حاصل ہے۔ مجھے امید ہے کہ وہ ہمیں فخر کریں گی۔ تلسی گبارڈ پہلے ڈیموکریٹ پارٹی میں تھیں لیکن بعد میں وہ ریپبلکن پارٹی کا حصہ بن گئیں۔ تلسی گبارڈ نے تقریباً دو دہائیوں تک امریکی فوج کی ایک شاخ نیشنل گارڈ میں خدمات انجام دیں۔ تلسی گبارڈ کو عراق اور کویت میں بھی تعینات کیا گیا تھا۔ حالانکہ ان کے پاس محکمہ انٹیلی جنس میں کام کرنے کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ وہ ہوم لینڈ سیکورٹی کمیٹی میں بھی رہ چکے ہیں۔ تلسی گبارڈ 2013 سے 2021 تک ہوائی سے رکن پارلیمنٹ تھیں۔ تلسی گبارڈ کا ہندوستان سے کوئی تعلق نہیں ہے تاہم ان کی والدہ نے ہندو مذہب اختیار کیا تھا جس کی وجہ سے انہوں نے اپنے بچوں کے نام بھی ہندو مذہب کے نام پر رکھے تھے۔ تلسی گبارڈ بھی ہندو مذہب کو مانتی ہیں۔ جب انہوں نے پارلیمنٹ میں حلف لیا تو بھگوت گیتا پر ہاتھ رکھ کر حلف لیا۔ سال 2020 میں تلسی گبارڈ نے ڈیموکریٹ پارٹی کی جانب سے صدر کے عہدے کے لیے اپنا دعویٰ پیش کیا تھا۔ تاہم کافی حمایت نہ ملنے پر اسے اپنا دعویٰ واپس لینا پڑا۔ جب ڈونلڈ ٹرمپ اور کملا ہیرس کے درمیان صدارتی مباحثہ ہوا تو تلسی گبارڈ نے ٹرمپ کو تیار کیا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جب تلسی گبارڈ نے سال 2020 میں ڈیموکریٹ پارٹی کی جانب سے صدر کے عہدے کے لیے اپنا امیدوار جمع کرایا تھا تو کملا ہیرس بھی دعویداروں کی دوڑ میں تھیں۔ تلسی گبارڈ اور کملا ہیرس کے درمیان پارٹی کی اندرونی بحث ہوئی، جس میں تلسی گبارڈ کا ہاتھ تھا۔ تلسی گبارڈ نے اپنے جواب سے کملا ہیرس کو خاموش کر دیا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ جب ٹرمپ اور کملا ہیرس کے درمیان بحث ہونے جا رہی تھی تو ٹرمپ کی تیاریاں کرنے والوں میں تلسی گبارڈ بھی نمایاں تھیں۔

منی لانڈرنگ کیس میں امانت اللہ خان کو ملی بڑی راحت

نئی دہلی// عام آدمی پارٹی کے رہنما امانت اللہ خان کو دہلی وقف بورڈ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں بڑی راحت ملی ہے۔ راؤس ایونیو کورٹ نے فی الحال انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے ذریعہ داخل کردہ ضمنی چارج شیٹ کا نوٹس لینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی روز ایونیو کورٹ نے امانت اللہ خان کو جیل سے رہا کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ راؤز ایونیو کورٹ نے کہا کہ امانت اللہ خان کے خلاف مقدمہ چلانے کی کوئی منظوری نہیں لی گئی۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے آپ لیڈر امانت اللہ خان اور مریم صدیقی کے خلاف ضمنی چارج شیٹ داخل کی تھی۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ AAP ایم ایل اے امانت اللہ خان کو آج (جمعرات، 14 نومبر) ہی رہا کر دیا جائے گا۔ اس کا پورا امکان ہے۔ امانت اللہ خان باضابطہ ضمانتی مچلکے بھرنے کے بعد آج شام تک رہا ہو سکتے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ امانت اللہ خان کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے کافی شواہد موجود ہیں، لیکن ان پر مقدمہ چلانے کی کوئی اجازت نہیں۔ اس لیے ضمنی چارج شیٹ کا نوٹس قبول نہیں کیا جا سکتا ہے۔ عدالت نے عام آدمی پارٹی رکن اسمبلی امانت اللہ خان کو ایک لاکھ روپے کے مچلکے پر رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 29 اکتوبر کو ای ڈی نے اس معاملے میں عدالت میں چارج شیٹ داخل کی تھی۔ 110 صفحات پر مشتمل اس ضمنی چارج شیٹ میں امانت اللہ خان کے ساتھ مریم صدیقی کو بھی ملزم بنایا گیا ہے۔ امانت اللہ خان پر کیا الزام ہے؟ ای ڈی نے عدالت میں چارج شیٹ داخل کرتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ امانت اللہ خان نے دہلی وقف بورڈ میں ملازمین کی غیر قانونی بھرتی کے ذریعے بڑی رقم جمع کی تھی۔ ساتھ ہی انہوں نے اپنے ساتھیوں کے نام پر غیر منقولہ جائیداد بھی خریدی تھی۔

بھارت۔فلپائن کے سفارتی تعلقات کے 75 سال مکمل، خصوصی لوگو کی نقاب کشائی کی گئی

نئی دہلی// جب ہندوستان اور فلپائن نے سفارتی تعلقات کے 75 سال کا جشن منایا، وزارت خارجہ (ایم ای اے) نے اس سنگ میل کی یاد میں ایک خصوصی لوگو کی نقاب کشائی کی۔ وزارت خارجہ امور کے ترجمان رندھیر جیسوال کے ذریعہ شیئر کیا گیا لوگو دونوں ممالک کے درمیان پائیدار دوستی، ثقافتی تبادلے اور مشترکہ اقدار کی علامت ہے۔ جیسوال نے لوگو کی تصویر ایکس پر شیئر کی اور لکھا" ہندوستان-فلپائن کے سفارتی تعلقات کے 75 سال کی یاد میں۔ یہ پر فتن لوگو ہندوستان اور فلپائن کے درمیان پائیدار دوستی، ثقافتی تبادلے اور مشترکہ اقدار کی علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا" لوگو کا ڈیزائن فلپائنی اور ہندوستانی علامت کے ہم آہنگ امتزاج کی عکاسی کرتا ہے، جو 75 سال کے سفارتی تعلقات کے ذریعے فروغ پانے والے باہمی احترام اور افہام و تفہیم کو اجاگر کرتا ہے۔ وزیر خارجہ نے بدھ کو ہندوستان۔فلپائن کے سفارتی تعلقات کے 75 سال مکمل ہونے کی تقریبات میں شرکت کی۔ اپنے خطاب کے دوران، جے شنکر نے ہندوستان اور فلپائن کے درمیان مضبوط تعلقات پر روشنی ڈالی، جس کی جڑیں "مشترکہ جمہوری اقدار، تکثیری اخلاقیات اور اقتصادی مشترکات" میں ہیں۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا کہ ہمارے تعلقات کی جڑیں جمہوری اقدار، تکثیری اخلاقیات اور اقتصادی مشترکات میں پیوست ہیں۔ ہم دونوں ممالک بین الاقوامی قانون، اصولوں اور ضابطوں کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ پچھلے کچھ سالوں میں ہمارے تعلقات میں خاص طور پر نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ انہوں نے آئی ٹی، فارماسیوٹیکل، انفراسٹرکچر، آٹوموبائل، ٹیکسٹائل اور ایف ایم سی جی سمیت مختلف شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی تجارت پر مزید زور دیا۔ جے شنکر نے کہا" ہماری تجارت مسلسل پھیل رہی ہے، جو ہماری بلند شرح نمو کے ذریعہ فراہم کردہ صلاحیت کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ فلپائن میں ہندوستانی سرمایہ کاری اور منصوبے مضبوط اور کئی گنا بڑھے ہیں۔

گویانا کے ساتھ ہندوستان کی دیرینہ ترقیاتی شراکت داری ہے/ وزارت خارجہ

نئی دہلی// وزارت خارجہ کے سکریٹری (مشرق) جے دیپ مزومدار نے بدھ کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا گیانا کا آئندہ دورہ ایک اہم سنگ میل کی علامت ہے۔ یہ کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا نصف صدی میں اس ملک کا پہلا دورہ ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ بھارت اور گیانا کے درمیان سفارتی تعلقات 1965 سے موجود ہیں جب مئی 1965 میں جارج ٹاؤن میں ایک کمیشن آف انڈیا قائم کیا گیا تھا اور اسے مل کر دیا گیا تھا۔ آنجہانی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے 1968 میں گیانا کا دورہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اور گیانا کئی شعبوں میں دیرینہ ترقیاتی شراکت داری کا اشتراک کرتے ہیں جن میں صحت، رابطہ کاری، اور قابل تجدید طاقت۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے نائجیریا، برازیل اور گیانا کے دورے پر وزارت خارجہ امور کی طرف سے خصوصی بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے مزومدار کا یہ تبصرہ آیا۔ مزومدار نے کہا" ریوسے وزیر اعظم صدر محمد عرفان علی کی دعوت پر 19- 21 نومبر تک گیانا کا دورہ کریں گے۔ یہ نصف صدی سے زیادہ کے بعد کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا دورہ ہے۔ بھارت اور گیانا کے درمیان اعلیٰ سطحی رابطوں میں اضافہ ہوا ہے۔ صدر عرفان علی خود جنوری 2023 میں پرواسی بھارتیہ دیوس کے مہمان خصوصی تھے۔ صحت، ٹیکنالوجی، اور قابل تجدید طاقت کا۔ گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز نے سمندر میں جانے والی فیری بنائی، جسے ہم نے گزشتہ سال گیانا کو فراہم کیا تھا۔ ہم نے اس سال گیانا کو کریڈٹ لائن کے تحت دو 228 ایچ اے ایل طیارے بھی فراہم کیے ہیں۔ تقریباً 30,000 مقامی کمیونٹیز کے لیے 30,000 گھرانوں کو سولر لائٹنگ فراہم کی گئی ہے اور ہمارے پاس اب تک گیانا سے آئی ٹی ای سی کے 800 سابق طلبا ہیں جنہوں نے ہندوستان میں تعلیم حاصل کی ہے۔ ہم ان کے ساتھ متعدد شعبوں میں شراکت کی امید کرتے ہیں، بشمول ہائیڈرو کاربن، بلکہ صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور دفاع کے شعبوں میں بھی۔ گیانا کے دورے کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے مزومدار نے کہا کہ وزیر اعظم صدر عرفان علی کے ساتھ وفد کی سطح کی بات چیت میں مشغول ہوں گے۔ اور گیانا کی قومی اسمبلی سے بھی خطاب کریں گے۔ وہ گیانا کی قومی اسمبلی سے خطاب کریں گے اور وہ تارکین وطن سے بھی خطاب کریں گے۔ گیانا میں ہندوستانی تارکین وطن 1838 میں پہنچے لہذا گیانا میں ہندوستانی موجودگی کو 180 سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ آج 8,00,000 کی آبادی کا تقریباً 40 فیصد ہندوستانی نژاد ہے، اور وہ ہمارے دونوں ممالک کے درمیان ایک اہم رابطہ ہیں۔

نکسل ازم کے باعث 30 سال سے بند سڑک بحال

نارائن پور// نکسل ازم کے قہر سے 30 سال سے بند چھتیس گڑھ کے کونڈاگاؤں-نارائن پور کو سون پور کے راستے سترم سے جوڑنے والی قدیم سڑک پولیس پبلک سہولت اور سیکورٹی کیمپ کے قیام کے بعد سے اس سڑک پر بس سہولیات شروع ہوئی ہیں۔ اس علاقے کے دیہاتی اب ضلع ہیڈ کوارٹر تک بس سروس سے ذاتی اور دیگر روزمرہ کے کام کاج سے سفر کر رہے ہیں۔ اس سڑک پر مسافر بسیں اور پرائیویٹ گاڑیاں بھی چل رہی ہیں اور لوگوں کو امید ہے کہ پرانے دن دوبارہ لوٹ آئیں گے۔ نارائن پور کے ابوجھماڑ کے نکسل متاثرہ علاقوں میں 20 سال سے بند شیومندر میں ان دنوں ہر ہر مہادیو کی گونج سنائی دے رہی ہے، تو کہیں دو دہائیوں کے بعد گھنٹیوں سے

دہلی میں جمنا ندی کا واسودیو گھاٹ 3.51 لاکھ دیوں سے جگمگایا

نئی دہلی// قومی راجدھانی دہلی کی تاریخ میں پہلی بار کشمیری گیٹ پر واقع جمنا ندی کے واسودیو گھاٹ پر بدھ کو دہلی دیپ اُتسو- 2024 منعقد کیا گیا۔ گھاٹ کو 3.51 لاکھ دیوں کی روشنی سے روشن کیا گیا۔ تقریب میں روشنی اور عقیدت کا شاندار سنگم نظر آیا۔ لیزر اور ڈرون شو نے اس کی شان میں چار چاند لگا دیا۔ دیو دیوالی، گرو پرو اور بھگوان برسا منڈا کی 150 ویں یوم پیدائش کے تناظر میں دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ کی رہنمائی میں دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے اس کا انعقاد کیا تھا۔ سکسینہ نے شمع روشن کر کے جمنا دیوی کی پوجا کی۔ اس دوران انہوں نے جمنا آرتی کی۔ لیزر اور ڈرون شو میں شری رام کی شکل ابھرتے ہی آسمان جگمگا اٹھا۔ واسودیو گھاٹ کی بارہ دری میں بھی ایک عظیم الشان اور دیوی رام دربار قائم کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر سکسینہ نے کہا کہ دیپ اتسو دہلی کا پہلا ایسا تہوار ہونے جا رہا ہے، جس کا مقصد نہ صرف دہلی کے لوگوں کو جمنا کے بارے میں آگاہ کرنا ہے بلکہ انہیں اس کے قریب لانا اور اسے اپنانا ہے۔ جمنا دہلی اور یہاں کے لوگوں کی پہچان ہے۔ صاف اور بلا تعطل بہنا نہ صرف اس کا حق ہے بلکہ دہلی کے لوگوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اس میں اپنا حصہ ڈالیں۔ جمنا پوجتی ہیں۔ تمام ندیوں کی طرح جمنا نے بھی دہلی کو زندگی بخشی ہے۔ آج یہ اتنا برا ہے کہ اس کا موازنہ گندے نالے سے کیا جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اسے صاف کرنے کی خواہش ختم ہو گئی ہے۔ جمنا سے نہ تو لگاؤ اور نہ فرض رہا۔ دو سال پہلے یہاں آنا ممکن نہیں تھا لیکن آج ہم روشنیوں کے میلے سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈیڑھ سے دو سال کے اندر اندر ایک عظیم الشان ساحل تعمیر کیا گیا۔

دہلی-این سی آر میں دھند، ہوا کا معیار بگڑا

نئی دہلی// بدھ کی صبح دہلی اور قومی راجدھانی خطہ کے دیگر حصوں میں اسموگ کی گھنی چادر چھائی ہوئی تھی، جس سے دور تک کچھ نظر نہیں آ رہا تھا اور ہوا کا معیار خراب ہو گیا۔ قومی راجدھانی میں ہوا کے معیار کا زمرہ بہت خراب بنا ہوا۔ اے کیو آئی صبح 8 بجے تک 361 تک پہنچ گیا۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق، قومی راجدھانی کے کچھ حصوں میں اے کیو آئی شدید خراب سطح تک پہنچ سکتا ہے، جو 400 کے نشان کو عبور کر سکتا ہے۔ آنند وہار اسٹیشن کا اے کیو آئی 399، بوانا کا اے کیو آئی 390، سونیا وہار کا اے کیو آئی 388، پنجابی باغ کا اے کیو آئی 382، اور روہنی کا اے کیو آئی 376 ریکارڈ کیا گیا

ہندوستان نے مالدیپ کے ساتھ دفاعی تعلقات کو مضبوط کیا مالدیپ کے کوسٹ گارڈ جہاز کو بحال کیا

نئی دہلی// دفاعی اور سفارتی تعلقات کو تقویت دینے کے لیے ایک اہم اقدام میں، مالدیپ کی نیشنل ڈیفنس فورس کا کوسٹ گارڈ جہاز Huravee ممبئی کے نیول ڈاکیارڈ میں ایک طے شدہ مرمت کے لیے پہنچا، جس کی حفاظت ہندوستانی بحریہ کے جہاز تلوار نے کی۔ یہ ریفٹ، مئی 2023 میں ایم این ڈی ایف کو جہاز کے حوالے کیے جانے کے بعد پہلی بار اس کی آپریشنل لائف کو بڑھانے اور اس کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے معمول کی دیکھ بھال اور اپ گریڈ پر مشتمل ہے۔ ریفٹ، جس کی لاگت کا تخمینہ 4 ملین ڈالر سے زیادہ ہے، حکومت ہند کی طرف سے مالی امداد فراہم کی گئی ہے، جو اپنے سمندری پڑوسیوں کی حمایت کے لیے ہندوستان کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ پہل ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان گہری دوستی اور کثیر جہتی دفاعی تعاون کو اجاگر کرتی ہے، جو ہندوستان کی پڑوسی سب سے پہلے پالیسی اور وسیع تر ویژن ساگر (خطے میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی) کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ ہوراوی کی مرمت اور اپ گریڈ سے مالدیپ کے بحری حفاظتی انفراسٹرکچر کو مضبوط کرتے ہوئے مالدیپ کے کوسٹ گارڈ کی آپریشنل صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔

ٹروڈو کی حکومت پر خالصتانی پیسے کا اثر کینیڈا۔بھارت تعلقات کے لیے خطرہ

اوٹاوا// نئی دریافت شدہ دستاویزات کینیڈا کے سیاسی استحکام اور خالصتانی عناصر کی فنڈنگ کے درمیان ایک پریشان کن تعلق کو ظاہر کرتی ہیں اور اس بات پر روشنی ڈالتی ہیں کہ وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کی حکومت نے نامزد خالصتان دہشت گرد ہردیپ سنگھ نجار اور اس کے ساتھیوں سے نمٹنے کے لیے ہندوستان کی درخواستوں کو کیوں نظر انداز کیا ہے۔ دستاویزات میں نجار اور اس کے ساتھیوں کی جانب سے نیو ڈیموکریٹک پارٹی (NDP) کے رہنما جگمیت سنگھ دھالیوال کو نمایاں مالی مدد کا انکشاف کیا گیا ہے، جو ٹروڈو کی پارلیمانی اکثریت کے لیے کام کرتا ہے۔ جس نے اپنی بقا کے لیے خالصتانی مفادات پر حکومت کے انحصار کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے۔ یہ انحصار بھارت کے خلاف ٹروڈو کے حالیہ سفارتی موقف کی وضاحت کرتا ہے، جس سے پتہ چلتا ہے کہ نجار کی موت میں بھارت کے ملوث ہونے کے ان کے الزامات ایک ایسے نیٹ ورک کو بچانے کی کوشش تھی جو اس کی حکومت کی مالی مدد کرتا ہے، جبکہ کینیڈین ہندوؤں کو احساس محرومی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ان کی سلامتی پر سیاسی مصلحت کی ترجیح پر سوال اٹھاتے ہیں۔

شروعاتی کاروبار میں شیئر بازار میں تیزی کا رخ، سینسیکس اور نفٹی میں اضافہ

نئی دہلی// گھریلو شیئر بازار میں آج شروعاتی کاروبار کے دوران اتار- چڑھاؤ کے درمیان اضافے کے ساتھ کاروبار ہوتا نظر آرہا ہے۔ آج کی تجارت کا آغاز معمولی گراوٹ کے ساتھ ہوا، لیکن بازار کھلتے ہی خریداری کی حمایت کی وجہ سے سینسیکس اور نفٹی دونوں انڈیکسوں نے ریکوری کر کے سبز نشان میں جگہ بنا لی۔ حالانکہ وقتاً فوقتاً فروخت کے جھٹکے لگتے رہے، جس کی وجہ سے بازار کی حرکت بھی اوپر نیچے ہوتی رہی۔ کاروبار کے پہلے 1 گھنٹے کے بعد سینسیکس 0.20 فیصد اور نفٹی 0.25 فیصد کے اضافے کے ساتھ کاروبار کر رہے تھے۔ کاروبار کے پہلے گھنٹے کے بعد شیئر مارکیٹ کے بڑے شیئروں میں سے آئشر موٹرز، ایچ ڈی ایف سی بینک، ایچ سی ایل ٹیکنالوجی، ایچ ڈی ایف سی لائف اور ہنڈالکو انڈسٹریز کے حصص 7.06 فیصد سے لیکر 0.69 فیصد کے اضافے کے ساتھ کاروبار کر رہے تھے۔ دوسری طرف مہندرا اینڈ مہندرا، شری رام فائنانس، ٹرینٹ لمیٹڈ، الٹرا ٹیک سیمنٹ اور بھارت الیکٹرانکس کے حصص 1.93 فیصد سے لیکر 1.55 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ کاروبار کرتے نظر آرہے تھے۔ موجودہ کاروبار میں شیئر مارکیٹ میں 2,344 شیئروں میں ایکٹیو ٹریڈنگ ہو رہی تھی۔ ان میں سے 1,750 شیئر منافع کما کر سبز نشان میں جبکہ 594 حصص خسارے کے بعد سرخ نشان میں کاروبار کر رہے تھے۔ اسی طرح سینسیکس میں شامل 30 شیئروں میں سے 19 حصص خریداری کی حمایت کے ساتھ سبز نشان میں بنے ہوئے تھے۔ دوسری جانب فروخت کے دباؤ کے باعث 11 شیئر سرخ نشان میں کاروبار کر رہے تھے۔ جبکہ نفٹی میں شامل 50 شیئروں میں سے 31 حصص سبز نشان میں اور 19 حصص سرخ نشان میں تجارت کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ بی ایس ای کا سینسیکس آج 54.01 پوائنٹس کی کمزوری کے ساتھ 77,636.94 پوائنٹس کی سطح پر کھلا۔ کاروبار شروع ہوتے ہی خریداری کی حمایت کی وجہ سے اس انڈیکس کی حرکت میں اضافہ ہوا۔ حالانکہ وقتاً فوقتاً فروخت کے جھٹکے لگتے رہے۔ کاروبار کے پہلے آدھے گھنٹے کے بعد فروخت کے دباؤ کی وجہ سے یہ انڈیکس سرخ نشان میں گر کر 77,518.50 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ اس گراوٹ کے بعد خریداری کی حمایت سے اس انڈیکس نے پھر رفتار پکڑی اور چھلانگ لگا کر 78,055.52 پوائنٹس کی سطح پر پہنچ گیا۔ بازار میں مسلسل خرید و فروخت کے درمیان کاروبار کے پہلے گھنٹے کے بعد صبح 10.15 بجے سینسیکس 156.71 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 77847.66 پوائنٹس پر کاروبار کر رہا تھا۔ سینسیکس کی طرح این ایس ای کے نفٹی نے آج 16.90 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 23,542.15 پوائنٹس کی سطح پر تجارت شروع کی۔ ابتدائی کاروبار میں خریدار اور فروخت کنندگان ایک دوسرے پر حاوی ہونے کی کوشش کرنے لگے۔

حسن نسوانیت
حجاب

ڈاکٹر ساجد خاکوانی

قرآن مجید میں اللہ تعالی نے حکم دیا ہے کہ" ترجمہ: اے نبی ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں، یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور ستائی نہ جائیں اور اللہ تعالی غفور الرحیم ہے"۔ اس آیت میں لفظ "جلابیب" استعمال ہوا ہے جو "جلباب" کی جمع ہے۔ جلباب سے مراد ایسی بڑی چادر ہے جس سے پورا جسم ڈھک جائے۔ اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ عورتیں اپنی چادر اچھی طرح لپیٹ کر اس کا ایک پلو اپنے اوپر لٹکا لیں۔ حضرت عمر فاروق کے زمانے میں قاضی شریح سے اس آیت کا مطلب پوچھا گیا تو وہ قولاً جواب دینے کی بجائے کھڑے ہو گئے اور اپنی چادر سے اس طرح اپنے کل جسم کو سرتاپا ڈھانپ لیا کہ صرف ایک آنکھ باہر رہ گئی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو ہم نے اپنے کپڑوں میں سے موٹے کپڑے چھانٹ کر علیحدہ کیے اور ان سے اپنے دوپٹے بنا لیے۔ ایک مسلمان خاتون ام خلاد رضی اللہ تعالی عنہا کا بیٹا ایک جنگ میں شہید ہو گیا، اتنی بڑی پریشانی کی حالت میں خدمت اقدس ﷺ میں پیش ہوئیں اور معاملے کے بارے میں اس حالت میں استفسار فرمایا کہ جسم مکمل طور پر چادر میں ڈھکا ہوا تھا اور چہرے پر نقاب تھا۔ اصحاب رسول ﷺ نے حیرانی کا اظہار کیا کہ صدمے کی اس حالت میں بھی اس قدر پردہ؟؟؟ تو اس صحابیہ نے جواب فرمایا کہ بیٹا کھویا ہے، شرم و حیا تو نہیں کھوئی۔

اسی طرح ایک اور مقام پر اللہ تعالی نے فرمایا کہ ترجمہ: "نبی ﷺ کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو یہ تمہارے لیے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب طریقہ ہے، تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کو تکلیف دو"۔ اس آیت میں حکم حجاب کے ساتھ ساتھ مصلحت حجاب بھی بتا دی گئی۔ اس آیت کے نزول سے پہلے تمام مسلمان بلا روک ٹوک امہات المومنین کے پاس آتے جاتے تھے جبکہ کچھ مسلمانوں کو یہ بات سخت ناگوار محسوس ہوتی تھی اور ایک بار تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا اظہار کر بھی دیا کہ کاش آپ ﷺ امہات المومنین کو پردے کا حکم دیتے۔ آخرکار یہ آیات نازل ہوئیں جس کے بعد صرف محرم مرد ہی امہات المومنین کے ہاں آتے جاتے اور باقیوں کے لیے پردے کی پابندی عائد کر دی گئی۔ قرآن مجید کا اسلوب بیان ہے کہ کسی ایک فرد یا طبقے کو حکم دے کر کل امت مراد لیتا ہے مثلاً نبی علیہ السلام کو مخاطب کرکے حکم دیا جاتا ہے لیکن اس سے مراد کل امت کو حکم دینا ہوتا ہے، اسی طرح یہاں بھی اگرچہ صرف امہات المومنین کو حکم دیا گیا لیکن اس حکم کی مطابعت کل صحابیات نے کی اور مدینہ کے کل گھروں میں پردے لٹکا دیے گئے اور عام لوگوں کا گھروں میں آنا جانا بند ہو گیا سوائے محرم مردوں کے۔ اس طرح سے مخلوط مجالس اور مرد و زن کے آزادانہ میل جول پر کلیتاً پابندی لگ گئی۔

اسی سورہ میں ایک اور جگہ ارشاد فرمایا کہ "وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ (۳۳:۳۳)"، ترجمہ (اے خواتین اسلام) اور اپنے گھروں میں رہا کرو اور دور جاہلیت کی سج دھج نہ دکھاتی پھرا کرو"۔ اس آیت میں لفظ "تبرج" وارد ہوا ہے جس کے تین معانی ہیں ۱۔ اپنے چہرے اور جسم کی موزونیت اور حسن لوگوں کو دکھانا، ۲۔ اپنے چمکتے زیوروں اور زرق برق لباس اور سامان آرائش کی نمائش کرنا اور ۳۔ اپنی چال ڈھال اور ناز و انداز سے خود کو نمایاں کرنا۔ پس عورت کا میدان کار اس کے گھر کی چار دیواری ہے، محسن نسوانیت ﷺ نے فرمایا کہ "عورت تو سراپا پردہ ہے، جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے گھورتا ہے اور وہ اللہ تعالی کی رحمت کے قریب تر اسی وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے اندر ہو"۔ ان احکامات کے نتیجے میں کسی مجبوری یعنی تعلیم یا علاج یا صلہ رحمی کے لیے تو گھر سے نکلنا بجا لیکن محض کھیل تماشے اور سیر سپاٹے کے لیے اس طرح گھر سے نکلنا کہ عورت کے ساتھ اس کی تمام تر عیش سامانیاں بھی موجود ہوں، تو اس سے کلی طور پر منع کر دیا گیا۔ جو لوگ کسی بھی طرح سے عورت کو بلا کسی شرعی عذر کے گھر سے باہر نکالنے کا جواز پیش کرتے ہیں وہ دراصل دانستہ یا نادانستہ اصحاب سبت کا کردار ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جنہوں نے اللہ تعالی کے حرام کو حلال اور حلال کو حرام کرنے کی کوشش کی تھی اور اس کے لیے حیلے بہانے تراشے تھے پس وہ قوم ذلیل بندر بنا دی گئی اور ان کی نسل ہی ختم ہو گئی۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی اپنے احکامات اور اپنے نیک بندوں کا مذاق و استہزا بالکل بھی پسند نہیں ہے۔ یہودیوں کے بارے میں قرآن نے نقل کیا ہے کہ "سمعنا وعصینا" کہ ہم نے سن لیا لیکن مانا نہیں اور نافرمانی کی جبکہ مسلمانوں کے بارے میں قرآن نے بتایا کہ "سمعنا واطعنا" کہ ہم نے سنا اور مان بھی لیا اور اطاعت و فرمانبرداری بھی کی، سو جس جس تک یہ احکامات پہنچے اس کے ایمان کا تقاضا ہے کہ وہ بلا چوں و چرا ان کو تسلیم کرلے۔

اسی طرح کا ایک حکم اللہ تعالی نے سورہ نور میں بھی ارشاد فرمایا ہے کہ "" ترجمہ: اے نبی ﷺ مومن عورتوں سے کہہ دو اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں سوائے اس کے کہ جو خود ہی ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رکھیں وہ (مومن عورتیں) اپنا بناؤ سنگھار (صرف) ان لوگوں کے سامنے ظاہر کر سکتی ہیں: شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے لونڈی غلام، وہ زیردست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے، اے مومنو تم سب مل کر اللہ تعالی کے حضور توبہ کرو توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے"۔ اس آیت میں اللہ تعالی نے بڑی وضاحت سے بتا دیا ہے کہ صرف محرم مردوں کے سامنے ہی اپنی زیب و زینت کا اظہار کیا جا سکتا ہے اور بس۔

آواز کے بارے میں سورۃ احزاب میں اللہ تعالی کا حکم ہے کہ" ترجمہ: نبی ﷺ کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم اللہ تعالی سے ڈرنے والی ہو تو (مردوں سے) دبی دبی زبان میں بات نہ کیا کرو کہ دل کی خرابی کا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے بلکہ صاف سیدھی بات کرو"۔ یہاں ایک بار پھر قرآن مجید نے اپنے عمومی اسلوب کے مطابق امہات المومنین کو خطاب کرکے تو تمام خواتین اسلام کو مراد لیا ہے۔ اس آیت میں عورتوں کو آواز کے پردے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسلام کے قوانین عورتوں کو بلا ضرورت مردوں سے گفت و شنید کی اجازت نہیں دیتا تاہم اگر بامر مجبوری بات کرنی بھی پڑے تو خواتین کے لیے اللہ تعالی کا حکم ہے کہ اپنی آواز میں نرمی اختیار نہ کریں کہ مبادا کسی کے دل میں کوئی بری آس و امید جنم لے بلکہ سیدھی اور صاف بات کی جائے تاکہ معاشرے کا ماحول انتہائی پاکیزہ رہے اور اخلاقی آلودگیوں سے انسانوں کو بچایا جا سکے۔ یہ تمام احکامات اگرچہ کسی قدر دقت طلب ضرور ہیں لیکن ان کے ثمرات کو دیکھا جائے تو دنیا و آخرت کی کامیابیوں کے نتیجے میں ان احکامات کی مشقت گویا کچھ بھی نہیں، نظروں کی پاکیزگی براہ راست کردار پر اثر انداز ہوتی ہے اور کردار کی پاکیزگی سے ہی نسلوں کا حسب نسب وابستہ ہے۔

پس عورت کو چاہیے کہ اپنا ستر، جس میں منہ اور ہاتھ کے سوا کل جسم داخل ہے، چھپائے رکھے، جہاں محرم مرد ہوں وہاں زیب و زینت کے ساتھ آ سکتی ہے، جہاں بہت قریبی رشتہ دار ہیں وہاں بغیر زیب و زینت کے آ سکتی ہے تاکہ قطع رحمی واقع نہ ہو اور جو جگہ بالکل غیر مردوں کی ہو وہاں مکمل پردے، نقاب اور حجاب کی پابندی کے ساتھ آئے حتی کہ اپنی آواز کو بھی شیرینی سے خالی کرکے گفتگو کرے۔ یہ تعلیمات عورت کی فطرت کے عین مطابق ہیں جس سے عورت کی نسوانیت محفوظ رہتی ہے، اس کی عفت و پاک دامنی کا جوہر میلا نہیں ہوتا اور عنداللہ وہ عورت بہت بڑے اجر کی حق دار ٹھہرے گی۔ جو عورتیں ان احکامات کا خیال نہیں رکھتیں تو مردوں کے ساتھ مسلسل میل جول کے نتیجے میں ان کے چہروں سے ملائمیت و نورانیت و معصومیت رخصت ہو جاتی ہے، ان کے رویوں میں عجیب سی غیر فطری کرختگی آ جاتی ہے اور نتیجہ وہ ایک ایسی شخصیت میں ڈھل جاتی ہیں جس میں مامتا، زوجہ اور خواہرہ جیسے اوصاف عنقا ہو جاتے ہیں اور پھر ایسی عورتوں سے وابستہ مرد حضرات تلاش نسوانیت میں جب گھر سے باہر نظریں دوڑاتے ہیں تو معاشرے میں ایک نہ ختم ہونے والا برائی کا دائرہ شروع ہو جاتا ہے جسے قرآن نے کہا کہ "علیہم دآءرۃ السوء" کہ وہ برائی کے گھیر میں آ جاتے ہیں۔

پیروکاری
لیڈرشپ کا دوسرا نام

ہلال احمد تانترے

ایک ہوتا ہے لیڈر لیکن دوسرا ہوتا ہے پیروکار (Follower) من پسند لیڈر کی تلاش میں یا موجودہ لیڈر کو من پسند بنانے میں ہم اُن لوگوں کو بھول جاتے ہیں جو کسی لیڈر کے پیچھے چل رہے ہوتے ہیں، یا چلنا چاہتے ہیں، یا چلنے کے دعویدار ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کا لیڈر کے پیچھے چلنا پیروکاری (Followership) کہلاتا ہے۔ دنیا کی کثیر آبادی سکے کے اس رُخ سے بے خبر ہے، جب کہ یہ لیڈر اور پیروکار کے باہم میل ملاپ سے بننے والے سکے کا جزو لاینفک ہے۔ دونوں کو متوازن طور چلنا ہوتا ہے، دونوں کی ذمہ داریاں اگرچہ الگ الگ ہیں، لیکن ہیں تو برابر کی اہمیت کے حامل۔ چلیے آج تھوڑا سا وقت نکال کر ہم سکے کے اس نایاب رُخ کی سرسری سیر پر جائیں اور دیکھنے کی کوشش کریں کہ یہ پیروکاری ہے کیا، اس کی اہمیت کیا ہے اور، اس کے تقاضے کیا ہیں، یہ کیسے ہمیں مقصد کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے؟

لیڈرشپ کا ہونا انتہا درجے کی چہ معنی خیز بات ہے۔ لیڈرشپ کو لیڈر سے موسوم کیا جاتا ہے اور لیڈر کے بغیر منزل کو پار نہیں کیا جا سکتا۔ لیڈر کا ہونا ہر اُس جگہ پر ضروری بن جاتا ہے، جہاں ایک سے زیادہ اشخاص ایک ساتھ کسی کام کے واسطے جڑے ہوں۔ ایسا اگر نہ کیا جائے تو نہ امن رہے گا اور نہ ہی امن حاصل کرنے کا طریقہ کار۔ ہمیں کوئی مقصد حاصل کرنے کے لیے کسی ایک شخص کے ہاتھ میں اپنا اعتماد ضرور دینا ہوتا ہے، جس پر ہمیں بھروسہ ہو کہ وہ مقصد کو حاصل کرنے کی راہ میں ہمارے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائے گا۔ لیکن اعتماد دینا ہی پیروکاروں کا کام نہیں ہے، بلکہ اعتماد دینے کے بعد اس اعتماد کے مقتضیات کی پاسداری کرنا بدرجہ اتم ضروری بن جاتا ہے۔ ہم نے اپنے گھر میں بزرگ و تجربہ کار فرد کے ہاتھ گھر کی رزم گاہ تھما دی، وہ ہماری ہر ایک ضرورت کو پورا کر رہے ہیں، بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال کر رہے ہیں، ہمارے لئے باقی اشیاء ضروریہ مہیا کر رہے ہیں، لیکن ہم اُن کی ایک نہ سنتے ہوئے اپنی من مانیاں کر رہے ہیں، ہر وقت لڑائیاں اور جھگڑے کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ ہمیں گھر کا کام کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں، گھر کو آباد کرنے کی خاطر اپنی ذمہ داریاں تن دہی سے پوری کرنے کی ہدایات دے رہے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ محبت والفت کے ساتھ پیش آنے کا سبق سکھلا رہے ہیں، لیکن ہم اُن پر بڑی ڈھٹائی اور بے شرمی کے ساتھ الزامات کی بارش کر رہے ہیں۔ ذرا تصور کریں کیا ایسا گھر آباد ہو سکتا ہے؟ کیا ایسے گھر میں کوئی سکھ شانتی کے ساتھ جی پائے گا؟ کیا ایسے گھر میں کوئی ترقی ہو سکتی ہے؟ بالکل نہیں۔

ہمارے ہاں عوامی حلقوں میں لیڈرشپ کے بارے میں جب کہ بہت کچھ بولا اور کُریدا جا رہا ہے، پیروکاری اور اس سے وابستہ اعمال کو سرے سے ہی نظر انداز کیا جا رہا ہے، جیسے کہ وہ کہیں وجود تک میں نہیں ہے۔ اتنا ہی نہیں یہاں تو ہر کوئی اپنی انفرادی لیڈری کی دکان چمکانے پر تلا ہوا ہے۔ حالانکہ یہ ایک منطقی بات ہے کہ پیروکاری کے بغیر کوئی لیڈرشپ وجود میں نہیں آ سکتی اور کسی ایک مقصد کو لے کر ایک سے زیادہ لیڈروں کا ہونا خروج کے مترادف ہے۔ لیڈر اور پیروکار ایک ہی سکے کے دو رُخ ہوتے ہیں۔ دونوں میں سے کسی ایک کو نظر انداز کرنا یا صرف ایک ہی رُخ کے اوپر زیادہ زور دینا سکے کے وجود کو ہی ختم کر دیتا ہے۔ اس طرح سے دونوں میں مساوات اور باہمی ربط ہونا بھی لازمی ہے۔ سکے کے ایک رُخ کے متعلق اگر سوالات اٹھائے جائیں، لامحالہ دوسرے رُخ کو بھی اُسی سوالی نقطہ نگاہ سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اس سکے کی مثال کھلی فضا میں لٹکائی ہوئی اُس نادر تصویر کی سی ہے، جسے ہر روز ہزاروں کی تعداد میں لوگ دیکھنے کے لیے آتے ہیں۔ اس تصویر کے دونوں رخ باہم اہمیت کے حامل ہیں۔ اگر ایک رخ کو سنوارا جائے لیکن دوسرے رخ کو یوں ہی جوں کا توں چھوڑ جائے

تو یہ پوری تصویر کی بدصورتی کا ضامن بن جائے گا۔

پیروکاری لیڈرشپ کا دوسرا نام ہے۔ کسی مقصد کو پار کرنے کے لئے لیڈر کا ہونا ضروری ہے، لیکن لیڈر کا ہونا بذات خود پیروکاروں کو جنم دیتا ہے۔ اس طرح سے لیڈر کو اپنے پیروکاروں کی راہنمائی کرنے کی ذمہ داری ہوتی ہے وہی پیروکاروں کو بھی کچھ مخصوص ذمہ داریاں انجام دینی ہوتی ہیں۔ جبھی پیروکار اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ سکیں تبھی مقصد کے تئیں کچھ حاصل کرنے کی آس باندھی جا سکتی ہے۔ عظیم لیڈر ہمیشہ باصلاحیت و باہمت پیروکاروں کے بیچ میں ہوتے ہیں۔ یہی وہ اشخاص ہوتے ہیں جو اپنے لیڈر کو کسی ناگہانی آفت سے بچنے کی سبیلیں ڈھونڈتے رہتے ہیں۔ ہمیشہ موقع ومحل کو دیکھتے ہوئے اپنے لیڈر کا ساتھ دے کر اپنے مقصد کی آبیاری کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ باہمت پیروکار ہی ہوتے ہیں جو مخدوش حالات میں اپنے لیڈر کو آئینہ دکھا کر اس بات کا ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ وہ اُن سب میں سے نمایاں ہے۔ ایسے پیروکاروں کا ربط و تعلق اپنے لیڈر سے کبھی نہیں ٹوٹتا، چاہے حالات کتنے بھی خطرناک ہوں۔ اُن کی مخلصی و جانفشانی ہی لیڈر کو انہیں مقصد کے قریب لانے میں معاون و مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ بھروسہ مند پیروکار اچھے سننے والے ہوتے ہیں۔ اُن کی چاہت ہمیشہ امیدوں، معیاری خواہشات اور نقطہ نظر کو یکسر تبدیل کرنے والے بیانیوں پر ہوتی ہے۔ اُن کی توجہ باتوں سے زیادہ عملی اقدامات پر ہوتی ہے۔ اپنے مقرر کیے ہوئے دستور سے وہ روح کی غذا حاصل کرتے ہوئے جذباتوں سے سرشار اپنے مشن کی آبیاری کرنے میں محو تن ہوتے ہیں۔ اُن کے اندر صبر اور نظم وضبط کا مادہ کام کر رہا ہوتا ہے۔ انہیں نہ اپنے چھوٹے رہنے کی فکر ہوتی ہے اور نہ ہی بڑا بننے کی خواہش۔ اپنے لیڈر کو ساتھ ہو لے کر وہ جس مقام پر ہوتے ہیں، بس اپنے مقصد کو حاصل کرنے کی فکر کر رہے ہوتے ہیں۔

ایسی بہت ساری خصوصیات جو ہم لیڈر کے اندر دیکھنا چاہتے ہیں، پہلے ہمیں اپنے اندر لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثبت اقدامات، آزادی اظہار، اپنے مقصد کے تئیں مخلصی، ہمت و حوصلہ، وغیرہ کچھ ایسی جانفشانی سے لبریز امدادی خصوصیات ہو سکتی ہیں، جن سے سرشار ہو کر ایک مامور اپنے لیڈر کے ہاتھ پاؤں بننے پر فخر محسوس کر رہا ہوتا ہے۔ اپنے مقصد کے حصول میں جتنے زیادہ سوالات ایک لیڈر کے اوپر کیے جا سکتے ہیں، اُسے کئی زیادہ اشکالات مامورین پر بھی وارد ہو جاتے ہیں۔ بات یہیں ختم نہیں ہو جاتی، اپنے لیڈر کو ثابت اسپورٹ دینے کے علاوہ اسے لائحہ عمل فراہم کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر کہیں لیڈر اپنے مقصد سے ہٹ جائے، اسے بروقت سیدھے راستے کی طرف موڑ دینا ہی مامورین کا کام ہوتا ہے۔ عوام سے رابطہ کٹ جانے کی صورت میں احتمال ہو سکتا ہے کہ لیڈر کچھ ایسی ہدایات جاری کرے، جو عوامی مفاد کے برخلاف ہو، اُس وقت یہ اُن کے مامورین اور ساتھیوں کا فرض بن جاتا ہے کہ وہ اپنے لیڈر کو اصل راہ کی طرف گامزن کریں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ملک کے ذہین و فطین لوگ لیڈری کو پسند نہیں کرتے، اس طرح سے مسند لیڈری پر وہ لوگ فائز ہو جاتے ہیں، جنہیں عوامی مفاد کا ذرا سا بھی ادراک نہیں ہوتا۔ وہاں پر ذمہ داری عالم و فطین لوگوں کے اوپر پڑ جاتی ہے کہ لیڈر کو روحانی غذا فراہم کر کے اُسے سیدھے راستے کی طرف موڑ دیں۔ لیڈر ہر کوئی نہیں بن سکتا۔ عمومی طور یہ اللہ کی طرف سے عنایت کردہ ایک گُن ہوتا ہے، جسے کم ہی لوگوں کے اندر دیکھا جا سکتا ہے۔ لیکن اس گُن کو اخلاقی حدوں، دیانت داری اور خشیت الٰہی کے رموزات سے سرشار کرانا ملک کے اہل دماغ پیروکاروں کا کام ہوتا ہے۔ غلط اقدام اُٹھاتے وقت لیڈر کو ٹوکنا، پالیسی بناتے وقت راہنمائی کرنا، عوامی مفاد کو برقرار رکھنے میں اُن کی مدد کرنا ہر ایک پیروکار کا کام ہوتا ہے۔ ایسا قطعی طور پر نہیں ہو سکتا کہ کسی ایک انسان پر اندھی تقلید کر کے اُسے لیڈری کا تاج پہنا کر رابطہ منقطع کرنا اور اُس کے بعد یہ امید رکھنا کہ وہ ہمارا کوئی بھلا کرے۔

لیڈری گو کہ ایک اعزاز ہوتا ہے، لیکن سمجھنا چاہیے کہ یہ اصل میں ذمہ داریوں کا سنگین بوجھ ہوتا ہے۔ اب یہ الگ بات ہے کہ پیروکار اپنے لیڈر کو جوابدہی کا احساس نہ دلاتے ہوں اور وہ اپنے فرائض احسن طریقے سے انجام نہیں دے پاتا ہو اور جس کی بنیادی وجہ وہی ہے جس کا تذکرہ اوپر کیا گیا کہ لیڈر سے رابطہ منقطع کیا گیا ہوتا ہے۔ اگر لیڈر کو یہ احساس دلایا جائے کہ آپ ایک کثیر آبادی کے نمائندے ہو اور آپ سے عوامی عدالت میں ہر ایک بات پر بازپرس ہوگی، ہماری نگاہیں آپ کے ہر ایک کام پر لگی ہوئی ہیں، اُس کے بعد ہی عوام کے بھلے کی امید کی جا سکتی ہے۔

موجودہ دور کے تناظر میں ہمیں سمجھنا چاہیے کہ وہ دن اب اس دنیا سے رحلت کر چکے ہیں جب پیروکاروں کا مطلب اپنے لیڈر کے سامنے سر جھکائے اور اُس کی ہر بات پر سمع وطاعت کرنا ہوتا تھا، اب زمانہ آ چکا ہے کہ لیڈر کے اوپر اُس کے سامنے سوالات کیے جائیں، اور اگر خدانخواستہ وہ اپنی اصل ڈگر سے ہٹ چکا ہو تو اُسے واپس اپنے اصل مقصد کی طرف لوٹنے کو کہا جائے۔ اپنے اندر ایسا شعور نہ لانے کے بعد کیوں کر یہ ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے لیڈر کو کوستے رہیں۔ لیڈری اس طرح سے بس یہی نہیں ہے کہ کسی ایک انسان کو لیڈر بنا کر اُسے ہر وقت سوالات و اعتراضات کیے جائیں، سوشل میڈیا پر یا اخباری بیانوں میں، نجی محفلوں میں اُن پر تنقید کی جائے، لیڈری کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ پیروکار کتنے ہوشیار ہیں اور وہ اپنے لیڈر کو کتنا جوابدہ ٹھہراتے ہوں، جس کے لئے پیروکاروں کا لیڈر کے ساتھ عملی زندگی میں رابطہ استوار کرنا ضروری ہے۔ لیڈر سے رابطہ اختیار کیے بغیر، انہیں اُن کے پیچھے اپنی پیروکاری کا ثبوت فراہم کیے بغیر یہ بڑی حماقت ہوگی کہ اُن کے خلاف پروپیگنڈہ کیے جائیں، اُن کے اقدامات کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ اختلاف و اعتراضات تو ہونے چاہئیں، لیکن اس سے پہلے کہ اُن اختلافات سے متعلق لیڈر کو احسن طریقے سے آگاہ کرانا اور اُن کی بھی رائے جاننا ضروری بن جاتا ہے۔ پس منظر کو پس پشت ڈال کر اپنی فوری ذاتی رائے کسی پر مسلط کرنا صحیح نہیں ہے۔

مندرجہ بالا بحث ہمیں پیروکاری کے کچھ اہم نقطوں کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ پیروکار ہوتے کیسے ہیں؟ ایک، بھیڑ بکریوں کی طرح، جو ہر ایک بات پر بلا چون و چرا آمنا وصدقنا کرتے ہیں۔ دوسرا، چمچے لوگ جو ہر ایک بات پر ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور ہمیشہ اپنے لیڈر کو صحیح ثابت کرنے کی محنت میں مصروف عمل ہوتے ہیں۔ تیسرا، خوارج جو الگ تھلگ اپنی ایک الگ فکر لے کر لیڈر سے اختلاف رائے رکھتے ہوئے روٹھے اور تخریبی کارروائیاں عمل میں لاتے ہیں۔ چوتھا، مفاد پرست جو موقع کو پاتے ہوئے اپنے آرام و صوابدید کے مطابق باتیں کرنے والے اور اپنی ہانڈی گرمانے والے ہوتے ہیں۔ پانچواں، ایسے خورد بین والے لوگ جو خود بھی سوچتے ہیں اور دوسروں کو بھی سوچنے کی دعوت دیتے ہوئے ہمہ وقت اور ہمہ تن اپنے لیڈر کا ساتھ دیتے اُس کی وقت وقت پر راہنمائی کرنے والے ہوتے ہیں۔ اب آپ خود ہی فیصلہ کریں کہ ہم کون سی پیروی اختیار کرنے والے لوگ ہیں اور ہمیں کون سا طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

وادی میں کینسر مرض کا بڑھتا رجحان

طرزِ زندگی میں آئی تبدیلیوں کا شاخسانہ

انسان اور انسانیت کو روزِ اول سے ہی طرح طرح کے مسائل اور مشکلات کا سامان رہا ہے اور ان ہی مشکلات میں وقت وقت پر سامنے آنے والے نت نئے امراض بھی شامل ہیں۔ انسان نے جوں جوں ترقی کی اتنا ہی مختلف اقسام کے امراض اس کی زندگی میں آتے گئے اور اُسے طرح طرح سے ستاتے رہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ انسان کو زندگی کے دوران پیش آنے والے مسائل اور مشکلات اس کی راہ میں کئی طرح کی رکاوٹیں کھڑا کر لیتے ہیں مگر یہ بات بھی حقیقت ہے کہ انسان نے مالی اور مادی ترقی کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کی بیماریوں کا مقابلہ کرنے میں کئی سنگِ میل عبور کر لئے ہیں۔ انسان جب تک فطرت کے تقاضوں کے مطابق اپنی زندگی گزارتا رہا تب تک بیماریاں اور وبائیں اس کے پاس پھٹکنے کا نام بھی نہیں لے رہی تھیں مگر جب انسان نے اپنے اختیار کے حدود کو پھلانگتے ہوئے اپنی من مانیاں کرنا شروع کر دیا تو مختلف قسم کی مہلک اور وبائی بیماریوں نے اُسے آن لیا اور اُسے مال کے ساتھ ساتھ پھر جان بھی ان بیماریوں کے علاج کے دوران گنوانا پڑی۔ اکیسویں صدی میں انسان کی صحت سے متعلق جو بڑے بڑے چیلنج عالم انسانیت کو درپیش ہیں ان میں اکثر و بیشتر چیلنجز کا تعلق انسان کے طرزِ زندگی کے ساتھ ہے اور اگر انسان آج بھی اپنے رہن سہن کے طور طریقوں اور زندگی کے اصولوں کو واپس اپنی اصل ہیئت پر لے جانے پر آمادہ ہو جائے تو اُسے آج بھی بڑی آسانی کے ساتھ ان مسائل اور چیلنجوں سے نجات مل سکتی ہے۔ اکیسویں صدی میں بالکل بیسویں صدی کی طرح ہی کینسر ایک انتہائی خطرناک مسئلہ بنا ہوا ہے جس کی وجہ سے ہر سال دنیا میں لاکھوں لوگ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ کینسر یا کسی دوسرے مرض کے حوالے سے اس بات پر سائنس متفق ہے کہ اگر انسان اپنے رہن سہن کو تبدیل کرنے کی کوشش کرے تو ان مہلک بیماریوں کو کافی حد تک قابو میں کیا جا سکتا ہے۔ آج کل کے انسان کو اپنی زندگی میں جو آسانیاں مہیاء ہیں اس نے ان کا غلط استعمال کیا جس کے نتیجہ میں طرح طرح کے بیماریوں نے اُسے آن گھیرا۔ انہی خطرناک بیماریوں میں کینسر بھی شامل ہے۔ کینسر کا مرض جموں وکشمیر خاص طور سے وادی ء کشمیر کے اندر سالانہ ہونے والی اموات میں سے پچاس فیصد سے زیادہ کی وجہ بنا ہوا ہے۔ اس مرض نے وادی کو اس قدر خطرناک طریقہ پر اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے کہ محض گزشتہ تین ماہ میں اب تک کینسر کے گیارہ سو معاملات درج کئے گئے ہیں جو ایک انتہائی تشویشناک امر ہے۔ وادی میں پچھلے بیس پچیس سال کے دوران لوگوں کے طرزِ زندگی میں بڑی حد تک منفی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ لوگوں کی اقتصادی صورتحال میں آئی بہتری کے نتیجہ میں لوگوں نے محنت ومشقت کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اب خال خال ہی کوئی ایسا فرد ہمیں نظر آتا ہے جو باضابطہ اور لگاتار جسمانی ورزش کا عادی ہو اور جسے کسی نہ کسی جسمانی یا طبی صورتحال کا سامنا نہ ہو۔ لوگ سبزیوں کا کافی کم استعمال کرتے ہیں جبکہ گوشت اور ہوٹلوں کے کھانے کی بڑھتی ہوئی عادت لوگوں کے اندر طرح طرح کی بیماریوں کو جنم دے رہی ہے۔ کھادوں کے بیجا استعمال، ماحولیات کی آلودگی، پانی کے ذخائر کی آلودگی وغیرہ ایسے مسائل ہیں جنہوں نے کینسر اور دیگر متعدد امراض کو جنم دیا ہے۔ اس سلسلے میں جہاں حکومتیں ذمہ دار ہیں وہیں عام لوگ بھی بری الزمہ قرار نہیں دئے جا سکتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومتیں بھی لوگوں کے طرزِ زندگی میں تبدیلی لانے کے حوالے سے بیداری پیدا کریں اور لوگ بھی اس حوالے سے اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کریں تا کہ کینسر جیسے مہلک مرض سے بچا جا سکے۔

تعلیم اور اس سے مسلمانوں کی بے حسی

صادق جمیل تیمی

مراکش کے قرویین میں 859 عیسوی میں عالم اسلام کی اولین یونیورسٹی قائم ہوئی۔ پھر 14 رمضان المبارک 359 ھ مطابق 971 عیسوی میں "جامع الازھر" کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ چار سال بعد 975 عیسوی میں اس وقت کی فاطمی حکومت کے قاضی القضاۃ عبد الحسن النعمان نے رافضی فقہ پر لکچر دیا اور اسی دن جامع الازھر کے نام سے جو ادارہ معرض وجود میں آیا، وہ مسلم دنیا کی دوسری سب سے پہلی یونیورسٹی بن گیا۔ اس کی عمر بروقت 1046 سال ہے اور اس میں تعلیم و تعلم کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

زیادہ تر لوگ اسے ہی عالم اسلام کی اولین یونیورسٹی سمجھتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ 1046 سال کی اس لمبی مدت میں ہم نے کتنی یونیورسٹیاں قائم کیں؟ اور بروقت عالم اسلام میں کل کتنی یونیورسٹیاں ہیں؟ جواب آئندہ سطور میں مل ہی جائے گا لیکن اس سے پہلے ہم آپ کو کچھ تلخ باتیں بتانا چاہیں گے: 1526 عیسوی میں ہندستان میں مغلیہ حکومت قائم ہوئی اور 181 سال تک قائم رہنے کے بعد 1857 میں فنا ہو گئی۔ اس دوران میں نصیر الدین ہمایوں کی بیوہ حمیدہ بانو بیگم نے ہمایوں کا مقبرہ تعمیر کرانے میں آٹھ سال لگائے۔ یہ مقبرہ دہلی میں آج بھی قائم ہے اور مغربی افق کی اوٹ میں سورج کے منہ چھپاتے ہی دیوانگانِ نظریہ فرائڈ کی محفوظ و خاموش پناہ گاہ بن جاتا ہے۔

پھر کچھ دنوں بعد جلال الدین اکبر نے فتح پور سیکری آباد کیا اور اس کی دھرتی پر قلعہ تعمیر کروایا جس کے حصار میں اکبر کی طلاق شدہ رانیوں کے شیش محل بھی تعمیر ہوئے۔ پھر بادشاہ سلیم الدین جہانگیر نے اپنے ایک محبوب ہرن کی یادگار میں "ہرن مینار" بنوایا۔ پھر بادشاہ شہاب الدین محمد شاہجہان نے اپنی محبوب ترین رانی ارجمند بانو بیگم کے پہلو میں بعدِ مرگ بھی جگہ پانے کے لیے تاج محل تعمیر کروایا جس میں 22000 مزدوروں نے مسلسل 23 سال تک کام کیا، تب جا کر وہ تاج محل تیار ہوا جسے تاج محبت کہا جاتا ہے۔

اسی تاج محل نے مغلیہ سلطنت کا دیوالیہ نکال دیا اور عوام پر اس قدر ٹیکس لاگو کر دیا گیا کہ ان کی جان پر بن آئی۔ اورنگزیب عالمگیر کی صورت میں اسے سنبھالا تو ملا لیکن اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا۔ حیرت کی بات ہے کہ ان 181 سالوں میں ایک بھی یونیورسٹی قائم نہیں کی گئی۔ کیا مغلیہ سلطنت کو یونیورسٹی کے قیام سے امریکیوں یا برطانویوں نے روکا تھا؟ موجودہ دور کی بات کریں تو دنیا بھر کے ایک ارب چالیس کروڑ مسلمانوں کی نمائندہ تنظیم "آرگنائزیشن آف اسلامک کانفرنس" کے ممبران ممالک کی تعداد 57 ہے۔

ان کل 57 ممالک میں 604 یونیورسٹیاں ہیں یعنی 20 لاکھ مسلمانوں کے لیے صرف ایک یونیورسٹی جب کہ ایک یہودی ملک اسرائیل میں 25 یونیورسٹیاں ہیں یعنی ہر ڈھائی لاکھ یہودیوں کے مجموعہ کے لیے ایک یونیورسٹی۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ ان 604 یونیورسٹیوں میں سے کسی ایک نے بھی ایک بھی ایسا سائنس داں پیدا نہیں کیا جس کو اعتراف خدمات کے طور پر سائنس کے لیے نوبیل انعام ملا ہو۔ ویسے بھی اب تک صرف دس مسلمانوں کو نوبیل انعام ملا ہے۔

مصر کے انور السادات، فلسطین کے یاسر عرفات، ایران کی شیریں عبادی، مصر کے محمد البرادعی، بنگلہ دیش کے محمد یونس اور یمن کے توکل کرمان کو امن کا، مصر کے نجیب محفوظ اور ترکی کے اورہان پامک کو ادب کا، اور پاکستان کے عبدالسلام کو فزکس کا اور ترکی کے احمد زویل کو کیمسٹری کا نوبیل انعام ملا ہے۔ سچ ہے کہ 1999 میں احمد زویل کو کیمسٹری میں عظیم خدمات انجام دینے کے لیے نوبیل انعام ملا لیکن یہ بھی یاد رہے کہ انھوں نے کیمسٹری میں پہلی ڈگری تو یقیناً اسکندریہ یونیورسٹی سے حاصل کی لیکن جس تحقیقاتی پیپر پر انھیں یہ انعام ملا، وہ ترکی میں نہیں، کیلی فورنیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی میں تیار ہوا۔ 1979 میں پاکستان کے عبدالسلام کو (معلوم رہے کہ یہ قادیانی تھے) فزکس کا نوبیل انعام ملا۔

درست اور بالکل درست!!! لیکن اسے کیا کہا جائے کہ فزکس میں انھوں نے پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے تو کیا لیکن نوبیل انعام کا مستحق جس کام نے انھیں ٹھہرایا، اسے انھوں نے اٹلی اور انگلینڈ کی یونیورسٹیوں میں انجام دیا۔ تعلیم کے بارے میں دوسری اقوام عالم کی حساسیت اور ہماری بے حسی کا یہ کتنا حیرت انگیز شاخسانہ ہے کہ جب ہم تاج محل کی صورت میں ایک مقبرے کی تعمیر کر رہے تھے، اسی دوران وہ لوگ ہارورڈ یونیورسٹی قائم کر رہے تھے۔ وہی ہارورڈ جس کے 40 خوشہ چینوں کو اب تک، نوبیل انعام مل چکا ہے۔ جب تک ہم ممتاز محل کی تعمیر سے فارغ ہوتے، انہوں نے 48 یونیورسٹیاں قائم کر لی تھیں۔ ان کی کسی بھی یونیورسٹی میں آج تک الوہیت عیسیٰ علیہ السلام زیر بحث نہیں آئی لیکن ہماری اولین یونیورسٹی الازھر میں ہر زمانے میں مسلکی جنگ برپا رہی۔

بروقت تو اس کی حالت یہ ہے کہ اس کا نصاب تعلیم علماء و فضلا نہیں بناتے، پارلیمنٹ بناتی ہے اور پروفیسرز کا تقرر بھی سیاست کے گلیاروں میں ہونے کے بعد وہاں نافذ ہوتا ہے۔ موجودہ شیخ الازھر کا حال یہ ہے کہ 25 فروری 2017 میں بوسنیا ہرزے گووینا کے شہر گروزنی میں منعقد ہونے والی عالمی صوفی کانفرنس میں، جس میں صحیح العقیدہ مسلمانوں کو اہلِ سنت والجماعت کے گروپ سے نکال باھر کیا گیا، نہ صرف بہ نفس نفیس شرکت فرماتے ہیں بلکہ مذکورہ اندھے ظلم پر لب کشائی تک کی زحمت گوارا نہیں فرماتے۔ وہی یہ ازھر ہے جس کے افتا خانے سے کبھی یہ فتوی بھی صادر ہوا تھا کہ ہوائی جہاز سے سفر کرنا مسلمانوں کے لیے اس لیے جائز نہیں ہے کہ جہاز قبرستان کے اوپر سے بھی گزر سکتا ہے اور اس سے قبروں کی بے حرمتی کا گناہ سرزد ہوگا۔

ایک بار پھر ہندستان آیئے اور دیکھیے کہ برادران وطن کی تعلیمی حساسیت کس قدر شدید اور ہماری بے حسی کس قدر اندوھناک ہے!! یو جی سی کی آفیشیل سائٹ کے مطابق، ہمارے ملک میں 789 یونیورسٹیاں، 37204 کالجز اور 11443 بڑے نجی تعلیمی ادارے ہیں یعنی ہمارے 57 ملکوں کی یونیورسٹیوں کی مجموعی تعداد کے مقابلے میں 185 یونیورسٹیاں اس ایک ملک میں زیادہ ہیں۔ اس سے صاف جھلکتا ہے کہ تعلیم میں ہمارا گراف عالمی طور پر کس قدر گرا ہوا ہے!!!

ولی عہدوں کی داستان

ممتاز میر

اموی بادشاہ عبدالملک بن مروان نے خاندان بنو امیہ کے استحکام کے لئے سلطنت کی تمام ذمے داریاں حجاج بن یوسف کو سونپ دی تھیں اپنی بہت سی خوبیوں کے باوجود حجاج بن یوسف تاریخ میں ایک ظالم و جابر حاکم کے طور پر جانا جاتا ہے۔ مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس نے ایک عورت کی فریاد پر اپنے لائق بھتیجے محمد بن قاسم کو ایک لشکر دے کر سندھ بھیجا تھا۔ اور محمد بن قاسم نے سندھیوں کے جسم ہی نہیں دل بھی فتح کئے تھے۔ دوسری طرف گورنر افریقہ موسیٰ بن نصیر بھی حجاج کے ہی آدمی تھے جن کے غلام طارق بن زیاد نے اسپین فتح کیا تھا۔

اموی سلطنت میں حجاج کے رسوخ کا یہ عالم تھا کہ اس نے بادشاہ عبدالملک سے سلیمان بن عبدالملک کو اپنا جانشین بنانے کی مخالفت کی تھی۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ عبدالملک کے بعد سلیمان تخت پر بیٹھے۔ مگر اس کی یہ خواہش پوری نہیں ہوئی۔ حجاج بن یوسف تو سلیمان بن عبدالملک کی تخت نشینی سے پہلے ہی فوت ہو گیا۔ مصیبت اس کے اعزہ واقربہ اور اس کے مقرر کردہ حکام پر آئی۔

سلیمان نے محمد بن قاسم کو سندھ سے بلوا کر قتل کروا دیا اور موسیٰ بن نصیر کے آخری ایام افریقہ کی سڑکوں پر بھیک مانگتے گزرے۔ ان کے علاوہ بھی عالم اسلام کے بہت سے سپہ سالار اور دیگر حکام ایک ولی عہد کے انتقام کا شکار ہوئے۔ یہ 1300 برس پرانے ایک ولی عہد کی مختصر داستان تھی۔ مگر 1300 سالوں مین کچھ بھی نہیں بدلا۔ آج کے ولی عہد بھی ایسے کیا اس سے بھی بدتر ہوتے ہیں۔ نومبر 1963 میں پیدا ہونے والے جمال مبارک مصر کے سابق ڈکٹیٹر حسنی مبارک کے چھوٹے فرزند ہیں۔ باخبر ذرائع کہتے ہیں کہ حسنی مبارک کے زوال میں جمال مبارک کا بڑا حصہ ہے۔ پہلے تو ان کا مصری کی سیاست سے کچھ لینا دینا نہیں تھا۔ مگر یہ بات بڑی مشہور ہے کہ جو کھوٹا سکہ کہیں نہ چل سکتا ہو وہ سیاست میں چل جاتا ہے۔

حسنی مبارک نے بھی اپنے اس کھوٹے سکے کو فروری 2000 میں اپنی پارٹی کا جنرل سکریٹری بنا دیا۔ اب اسے قدرت کی ستم ظریفی کہئے کہ چند ماہ بعد جون 2000 میں شام کے حافظ الاسد انتقال فرما گئے اور ان کے شہزادے بشار الاسد ان کے جانشین قرار پائے۔ (دیکھئے اس ولی عہد نے شام کا کیا حال کر دیا ہے) یہ دیکھ کر مصر کے دونوں باپ بیٹوں کے دلوں میں بھی امنگیں جاگ اٹھیں۔ حسنی مبارک نے بھی جمال مبارک کو ولی عہد بنانے کی کوششیں شروع کر دی۔ فروری 2005 میں مصری دستور مین ایسی تبدیلی لائی گئی کہ جمال مبارک کی جانشینی کی راہ ہموار ہو سکے۔

جانشین بننے کے بعد جمال مبارک نے بدعنوانیوں میں اپنے باپ کے بھی کان کاٹنے شروع کر دیے۔ اس طرح دھیرے دھیرے اس نے حسنی مبارک کے زوال کو قریب لا دیا۔ 2011 میں دونوں باپ بیٹے اپنے انجام کو پہونچے۔ بالکل یہی رول سیف الاسلام قذافی نے اپنے ڈکٹیٹر باپ کرنل قذافی کے لئے لیبیا میں انجام دیا۔ سیف الاسلام قذافی لیبیا کے آمر کرنل معمر قذافی کے دوسرے فرزند تھے۔ یہ حضرت پیشے سے انجینئر تھے اور برطانیہ سے پی ایچ ڈی کے بھی دعویدار ہیں جو آج بھی مشکوک ہے۔ انھوں نے کبھی کوئی سیاسی عہدہ اپنے پاس نہیں رکھا۔ اور ہمیشہ اپنے باپ کے جانشین ہونے کی خبروں کو رد کیا۔ مگر یہ عملاً لیبیا کی دوسری طاقتور ترین شخصیت تھے۔ اور لیبیا کے وزیر اعظم کا کردار ادا کر رہے تھے۔ لیبیا Weapons of Mass Destructions یا نیوکلئر پروگرام کی بساط لپیٹنے میں سیف الاسلام قذافی ہی کا اہم کردار تھا۔ جس کی بنا پر عوام ان سے ناراض ہوئی۔ 1969 سے لیبیا کے اقتدار پر قابض کرنل معمر قذافی کا 2011 اقتدار کا ہی نہیں زندگی کا بھی آخری سال تھا جس میں سب سے زیادہ انٹرویوز اور سب سے زیادہ بیانات واعلانات جناب سیف الاسلام قذافی ہی کے تھے۔

عوام یا باغیوں کو سب سے زیادہ دھونس اور دھمکیاں انھوں نے ہی دیں۔ اور یوں اپنے خاندانی اقتدار کے تابوت میں کیل ٹھوکنے میں بڑا سرگرم حصہ لیا۔ کچھ یہی رول احمد علی فرزند علی عبداللہ صالح نے یمن کے اقتدار سے اپنے باپ کا بستر گول کرنے میں ادا کیا۔ مگر محمد بن سلمان ولی عہد سلمان بن عبدالعزیز شاہ سعودی عرب کی بات ہی کچھ اور ہے۔ شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے تخت اقتدار پر براجمان ہوتے ہی اپنے اس فرزند کو سعودی شاہی روایات کے بر خلاف نائب ولی عہد بنا دیا۔ یہی نہیں، یہ دنیا کے سب سے کم عمر وزیر دفاع بھی بنے۔ اب انھیں ولی عہد بننا تھا۔

اس کے لئے سعودی عرب کی کسی شخصیت سے رجوع ہونے کی بجائے یہ امریکی ارباب اقتدار سے رجوع ہوئے۔ ایک پاکستانی صحافی کے مطابق امریکیوں نے پوچھا کہ محمد بن نائف بھی تو ہمارا ہی آدمی ہے تم اس سے بڑھ کر ہمیں کیا دے سکتے ہو؟ جناب نے کہا کہ میں اقتدار میں آ کر اسرائیل کو تسلیم کر لوں گا۔ یوں محمد بن نائف کا پتہ کاٹ کر انھیں ولی عہد بنوا دیا گیا۔ سعودی عرب کی حالیہ گرفتاریوں کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہئے۔ مستقبل کا بادشاہ اپنے اقتدار کی متوقع رکاوٹوں کو دور کر رہا ہے۔ اور یہ ہماری تاریخ میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ خلافت تو ۵۳۱ سال پہلے ختم ہو گئی تھی۔ محلاتی سازشیں تو صدیوں سے ہماری تاریخ کا طرہ امتیاز ہیں۔ مغلیہ دار میں بھی ہمایوں کو اپنے اقتدار کے لئے اپنے بھائیوں سے لڑنا پڑا تھا۔ اورنگزیب عالمگیر جیسے شخص نے پہلے اپنے بھائیوں کا صفایا کیا تھا۔ ایک ترکی صحافی نے اپنے حالیہ مضمون میں لکھا ہے کہ وہ جلد ہی سعودی عرب میں Palace Coup ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ محمد بن سلمان جنھیں مغرب میں MBS کے نام سے جانا جاتا ہے، نے وزیر دفاع بنتے ہی سعودی عرب کو یمن کی جنگ مین دھکیل دیا جس نے سعودی معیشت کا بھٹہ بٹھا دیا۔ 34 یا 42 ملکوں کا فوجی اتحاد بھی محمد بن سلمان Brain Child ہے۔ جس کے مقاصد آج تک واضح نہیں ہیں۔ چند مہینوں پہلے قطر پر الزامات کی بوچھار بھی انہی شہزادے صاحب کا کمال ہے۔ اب یہ جناب سعودی عرب میں ماڈریٹ اسلام کی فصل اگانا چاہ رہے ہیں جس کے لئے وہ 500 ارب ڈالر کے اخراجات سے سعودی عرب میں ایک شہر بسا کر دنیا کو دکھائیں گے کہ ماڈریٹ اسلام کی "برکتیں" کیا ہوتی ہیں۔

آپ سوچئے کہ جو سعودی عرب آج کوڑی کوڑی کا محتاج ہو رہا ہے اس کے پاس ۵۰۰ ارب ڈالر کہاں سے آئیں گے؟ ظاہر ہے عالمی سود خوروں سے۔ اس کا انجام کیا ہوگا؟ ویسے انھوں نے سارے سعودی عرب کو ماڈریٹ اسلام سے روشناس کرانے کے لئے پرانے سعودی قوانین میں تبدیلیاں لانی شروع کر دی ہیں۔۔ پاکستانی صحافی لکھتے ہین کہ جلد ہی شاہ سلمان کو چلتا کر دیا جائے گا۔ یا تو ریٹائرمنٹ کے ذریعے یا مار کر۔ اور پھر نئے خادم الحرمین شریفین کے مبارک ہاتھوں سے سعودی عرب کو بھی چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ اور تمام ہی خلیجی ریاستیں اسرائیل کی باج گزار بن کر رہیں گی۔ ہم بھی برسوں سے سعودی شاہی اقتدار کے خاتمے کی تمنا کر رہے ہیں مگر اس طرح نہیں۔ یہ تو وہ نقشہ ہے جو صیہونی مقتدرہ کا تیار کردہ ہے۔ ہم تو اللہ کی چالوں کے منتظر ہیں ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین۔

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

صفحہ اول سے آگے

101

رات ریکارڈ کی گئی جس کے دوران یہاں کم از کم درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کئی ڈگری نیچے ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے ترجمان کے مطابق کشمیر، جموں اور لداخ خطوں میں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران موسم خشک رہنے کا امکان ہے تاہم اس عرصے کے دوران مطلع ابر آلود رہ سکتا ہے۔ خشک موسمی صورتحال کے چلتے کشمیر اور لداخ کے بیشتر مقامات پر شبانہ درجہ حرارت میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں خشک موسم جاری رہے گا اور 24 نومبر کو ہلکی بارش اور برفباری متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا "18 سے 23 نومبر کی شام تک جموں و کشمیر میں عام طور پر خشک موسم کی توقع ہے۔ 23 نومبر کی دیر رات سے 24 نومبر کی دوپہر کے دوران، کشمیر صوبے میں کچھ ایک مقامات اور جموں صوبے کے الگ تھلگ علاقوں میں اونچائی پر ہلکی بارش اور ہلکی برف باری کا امکان ہے"۔ انہوں نے کہا کہ 25 سے 30 نومبر تک، عام طور پر موسم خشک رہے گا۔'' محکمہ موسمیات نے ایڈوائزری جاری کی جس میں کہا گیا ہے کہ اگلے پانچ دنوں کے دوران کشمیر صوبے کے بہت سے علاقوں اور جموں صوبوں میں کچھ مقامات پر کم سے کم درجہ حرارت میں 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک کمی کا امکان ہے۔ انہوں نے سیاحوں، ٹریکروں اور مسافروں سے انتظامی اور ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کرنے کی تاکید کی گئی ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں برف باری کا خطرہ ہے۔ ادھر وادی کشمیر میں سردیوں کے ایام کے دوران بجلی کی عدم دستیابی کے نتیجے میں لوگ مشکلات سے دوچار ہے جبکہ سردی سے بچنے کیلئے اہلیان کشمیر نے گرم ملبوسات زیر تن کرنا شروع کر دیا ہے اور سردی سے بچنے کیلئے روایتی اور جدید گرمی کے آلات کا استعمال کرنا بھی شروع کر دیا ہے۔

102

کے لئے کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر تنقید کرتے ہوئے، نڈا نے کہا، آج راہل گاندھی آئین کی کتاب لے کر گھوم رہے ہیں۔ اس نے آئین کی کتاب نہیں پڑھی، وہ اسے لے کر گھومتا ہے۔ بی جے پی صدر نے کہا کہ اقتصادی پالیسی کے محاذ پر دنیا وزیر اعظم مودی میں امید کی کرن دیکھ رہی ہے۔ 10 سال پہلے ہندوستان کی معیشت 12 ویں سب سے بڑی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے اسے پانچواں سب سے بڑا بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی کے تیسرے دور میں اور ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ طے ہیں کہ وزیر اعظم مودی کے تیسرے دور میں ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا اور کہا کہ ملک کے ہر کونے میں امن صرف ہماری حکومت میں ممکن ہوا اور آج تک کوئی ایسا نہیں کر پایا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے دور اقتدار سے قبل صرف تشدد اور بم دھماکوں کی خبریں آتی تھی لیکن آج ہمیں بتایا جائے کہ کشمیر سے لیکر کینا کماری تک کس جگہ تشدد ہے۔

103

ضلع میں خاندانی تنازعہ کی وجہ سے ایک شخص نے اپنی ساس کو قتل کر دیا اور اپنی بیوی اور اس کی بہن کو شدید زخمی کر دیا۔ پولیس حکام نے بتایا کہ اتوار کی رات رام نگر علاقے کے گاؤں میں سریش کمار نے اپنے سسرال پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا، انہوں نے بتایا کہ سریش کمار اپنی ساس شانتی دیوی کو خون میں لت پت چھوڑ کر اپنی بیوی للیتا اور بہن کو لے گیا۔ انجو دیوی موقع سے بھاگ گئی۔ حکام نے بتایا کہ اسپتال میں ڈاکٹروں نے ساس کو مردہ قرار دے دیا، جب کہ دو دیگر خواتین کو علاج کے لیے ضلع اسپتال اودھم پور ریفر کیا گیا، ملزم کے سسرا کیشن نے بتایا کہ سریش کمار شراب کے نشے میں جب وہ اپنے سسرال والوں سے ملا لیکن جب حملہ ہوا۔ اس نے کہا کہ اس کی بہن اور سریش کمار کی بیوی کے درمیان کچھ دن پہلے کسی بات پر لڑائی ہوئی تھی اور وہ اس پر واپس آنے کے لیے دباؤ ڈال رہا تھا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان کی جلد از جلد گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

104

کیا گیا تھا۔ اس توسیعی منصوبے کے تحت مسجد کا رقبہ 50،000 مربع میٹر تک ہوگا اور بہ یک وقت 66 ہزار نمازی ادا کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں مسجد اور اس کے صحن کو 8000 مربع میٹر نئے قالینوں سے آراستہ کیا گیا ہے جب کہ زم زم کو ذخیرہ کرنے کی گنجائش 98000 لیٹر تک پہنچ جائے گی۔ مسجد قبا کے احاطے میں 14 ہزار مربع میٹر سے زائد رقبہ شامل ہے، جہاں بزرگوں اور معذور افراد کی نقل و حرکت کے لیے دن رات ٹرانسپورٹ خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ مسجد قبا میں نمازیوں کی تعداد بڑھنے سے اس سال کے آغاز سے اکتوبر تک 19 ملین سے زائد مسلمان فریضہ نماز ادا کر چکے ہیں۔ یاد رہے کہ مسجد قبا وہ پہلی مسجد تھی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتویں صدی میں مکہ سے مدینہ آمد کے بعد تعمیر کی تھی۔

105

پورہ بٹر سڑک پر قائم ایک چوکی میں موجود اہلکاروں نے ملی ٹنٹوں کے ایک ساتھی کو گرفتار کر لیا جس کی شناخت شوکت احمد بٹ ساکنہ ڈی ایچ پورہ کولگام کو گرفتار کر لیا جس کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ گزشتہ ہفتے سے لاپتہ تھا۔ پولیس نے ایک پر لکھا ''بٹ ناگنا ڈی ایچ پورہ، کولگام کا رہنے والا ہے ملی ٹنٹ ساتھی کو سیکورٹی فورسز نے بار ہمولہ کے جنباز پورہ بٹر روڈ سے گرفتار کیا ہے۔ اس کے قبضے سے ایک AK47 رائفل، ایک میگزین اور دیگر گولہ بارود برآمد کیا گیا''۔ اہلکار نے کہا کہ پولیس کی بروقت کارروائی نے حملے کو ناکام بنا دیا، جس سے کسی بھی ممکنہ جانی یا مالی نقصان کو روکا گیا۔ اسی دوران اونتی پورہ پولیس اور فوج نے ترال کے پنگلش باغات سے ایک سرگرم ملی ٹنٹ گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق سیکورٹی فورسز نے ایک ملی ٹنٹ کی موجودگی کے بارے میں پنگلش گاؤں کے باغات میں تلاشی آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی آپریشن کے دوران لشکر طیبہ سے وابستہ ایک ملی ٹنٹ کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ایک پستول اور گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ اس کی شناخت ارشاد احمد چوپان ساکنہ لرو گام ترال کے بطور ہوئی ہے پولیس کے مطابق چوپان گزشتہ ماہ ترال میں غیر مقامی مزدور پر حملے سمیت کئی مقدمات میں ملوث تھا۔ ایک اور الگ واقعہ میں، سیکورٹی فورسز نے شوپیاں ضلع کے کیلر کے ہجبر وڈ جنگلاتی علاقے میں ملی ٹنٹوں کی کمین گاہ پر دھاوا بول دیا۔ فوج، پولیس اور سی آر پی ایف کی طرف سے مشترکہ طور پر کیے گئے آپریشن کے نتیجے میں ٹھکانے سے راشن کا سامان اور برتن برآمد ہوئے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے ممکنہ استعمال کو پناہ گاہ کے طور پر کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹھکانے کے مقصد اور علاقے میں دہشت گردی کی سرگرمیوں سے ممکنہ روابط کا تعین کرنے کے لیے مزید تحقیقات جاری ہیں۔

106

والے دوشیزہ کی شناخت شلپا شرما دختر رام کرشن ساکن کالا کوٹ کے طور پر ہوئی ہے اور زخمی کی شناخت آتش شرما ولد ساد ھو رام ساکنہ نونیال کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر سوپور کا ڈاکٹر، جو دو ہفتے شیر علاقے میں اپنے گھر کے قریب ہٹ اینڈ رن کیس میں زخمی ہوا تھا کل رات سکمز صورہ میں دم توڑ گیا۔ حکام نے بتایا کہ 05 نومبر کی شام نامعلوم موٹر سائیکل سوار نے ایک راہگیر کو ٹکر مار کر زخمی کر دیا تھا جس کا نام ڈاکٹر اظہر حسن جانوری ولد مرحوم غلام حسن جانوری، عمر تقریباً 48 سال ساکن اپر شیر سوپور تھا۔ زخمی ڈاکٹر کو کچھ مقامی لوگوں نے ہسپتال پہنچایا، جہاں سے اسے خصوصی علاج کیلئے سکمز سرینگر منتقل کیا گیا، تاہم دو ہفتے تک زیر علاج رہنے کے بعد وہ کل رات چل بسا۔ حکام نے بتایا کہ ملزم موٹر سائیکل سوار موقع سے فرار ہو گیا اور پولیس سٹیشن سوپور میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

107

رکھنے پر اتفاق ہوا اور تعیناتی میں فوری طور پر کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ دو سالہ کانفرنس اتوار کو شروع ہوئی اور بدھ، 20 نومبر تک جاری رہے گی۔ کمانڈروں کی کانفرنس فضائیہ کی آپریشنل صلاحیتوں اور تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتی ہے، خاص طور پر شمالی سرحدوں کے ساتھ جاری سیکورٹی چیلنجوں پر غور کرنے کیا جائے گا۔ اسی دوران معلوم ہوا ہے کہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ آج کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ کانفرنس میں مسلح افواج کے اندر انضمام پر بات چیت کی جائے گی، جس کا مقصد باہمی تعاون اور مربوط آپریشنز کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے علاوہ کانفرنس موسم کے سخت حالات کے دوران سیکورٹی اور تیاری کو برقرار رکھنے کیلئے موسم سرما کی آپریشنل حکمت عملیوں پر توجہ مرکوز کرے گی۔ ذرائع نے تصدیق کی کہ موجودہ تعیناتیوں پر زور دینے کے علاوہ، بات چیت میں بھارتیہ فضائیہ کے جدید بنانے کے منصوبوں کا بھی احاطہ کیا جائے گا، جس کا مقصد علاقائی خطرات کے پیش نظر اس کی صلاحیتوں کو تقویت دینا ہے۔ سینئر کمانڈرز کی میٹنگ میں مستقبل کے چیلنجز کی منصوبہ بندی اور ملک کے دفاع میں فضائیہ کے کردار پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔

108

حادثے کے بعد ٹریفک پولیس سرینگر سٹی کے علاوہ دیگر مقامات پر متحرک ہو چکی ہے اور جگہ جگہ ناکہ لگا کر قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف کارروائی ہو رہی ہے۔ اسی دوران سرینگر شہر کے بیشتر مقامات پر ٹریفک پولیس نے مہم تیز کرتے ہوئے گزشتہ تین دنوں کے دوران ایک ہزار سے زیادہ گاڑیاں، جن میں سے زیادہ تر دو پہیہ گاڑیاں ہیں کو محکمہ ٹریفک نے ضبط کیا ہے۔ ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر نے بتایا کہ یہ دیکھنا ہمیشہ تکلیف دہ ہوتا ہے کہ لاپرواہی سے ڈرائیونگ کی وجہ سے سڑک پر نوجوانوں کی جانیں ضائع ہوتی ہیں۔ ایک چیز جو ہم نے نوٹ کی ہے وہ یہ ہے کہ والدین اپنے بچوں کی مدد کر رہے ہیں جو ابھی 18 سال کے نہیں ہیں اور وہ دو پہیہ اور اسکوٹی چلاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معمولی ڈرائیونگ گاڑیوں کو روکنے میں والدین کا تعاون انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا ''حادثات کی تعداد کو کم کرنے کے لیے، ہمیں والدین کے مکمل تعاون کی ضرورت ہے۔ ہم نے کئی دو پہیہ گاڑیوں کو ضبط کیا ہے اور نابالغوں کے والدین کو بھی بلا کر ان کی کونسلنگ کی ہے۔ زیادہ سے زیادہ، ہم روزانہ تقریباً 500 دو پہیہ گاڑیوں کو پکڑ سکتے ہیں جنہیں نوجوان بغیر لائسنس کے چلاتے ہیں''۔ ایس ایس پی نے کہا کہ والدین کے تعاون کے بغیر ٹریفک پولیس بہت کچھ نہیں کر سکتی۔ ادھر محکمہ ٹریفک کے پاس دستیاب عارضی اعداد و شمار کے مطابق صرف کشمیر میں ہر سال کم از کم 500 جانیں ٹریفک کی سڑکوں سے چلی جاتی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ اہم مقامات پر تعینات ٹریفک پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ دو پہیہ گاڑی چلانے والے نابالغوں کی کونسلنگ کریں۔

109

کی غیر قانونی تجارت میں اپنے کردار کیلئے متعدد این ڈی پی ایس مقدمات میں ملوث رہا ہے۔ اسی طرح پولیس سٹیشن سری گفوارہ نے 70 لاکھ روپے مالیت کی تین کمرشل دکانیں قرق کیں، جن کا تعلق پیر آصف احمد شاہ اور پیر توصیف احمد شاہ، عبدالرشید شاہ کے بیٹے، کے کلاں، سری گفوارہ کے ساتھ ہیں۔ دونوں بھائی این ڈی پی ایس کے کئی معاملات میں ملوث ہونے کی وجہ سے زیر تفتیش ہیں۔ یہ کارروائیاں اننت ناگ پولیس کی منشیات کی لعنت کو ختم کرنے اور ان کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے لیے غیر متزلزل عزم کو اجاگر کرتی ہیں۔ مجرمانہ سرگرمیوں سے منسلک جائیدادوں کو قرق کرنے کیلئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت دفعات کا استعمال منشیات کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث افراد کے لیے ایک مضبوط رکاوٹ کا کام کرتا ہے۔ اننت ناگ پولیس منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل کے اپنے مشن میں ثابت قدم ہے اور منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث افراد اور گروہوں کے خلاف سخت اقدامات کرتی رہے گی۔

110

جا سکے اور مریضوں، عملے اور آنے والوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس نے اسپتالوں، نرسنگ ہومز، تشخیصی مراکز کیلئے ایک ایڈوائزری جاری کی اور انہیں مریضوں کے وارڈز اور عام علاقوں میں آگ بجھانے کے نظام کو یقینی بنانے کا مشورہ دیا۔ ایڈوائزری میں محکمہ نے کہا کہ ہنگامی حالات اور آفات سے نمٹنے کیلئے اسپتال اہم ہیں اور یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ صحت کی سہولیات اور عمارتیں ہر وقت محفوظ اور فعال رہیں۔ یہ ایڈوائزری اسپتالوں میں بالخصوص شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آتشزدگی کے واقعات سے بچنے اور مریضوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے جاری کی گئی ہے۔ تمام اسپتالوں، نرسنگ ہومز اور تشخیصی مراکز میں اسے متعلقہ انتظامیہ یا حکام کے ذریعہ فوری طور پر نافذ کیا جائے گا۔ اسپتال حکام کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ آگ بجھانے کے تمام نظام کو یقینی بنائیں، خاص طور پر مریضوں کے وارڈز اور عام علاقوں میں، بشمول فائر الارم، سموک ڈیٹیکٹر، آگ بجھانے والے آلات، پانی کے مناسب پریشر والے فائر ہائیڈرنٹس، ہوز ریل ہوز مناسب طریقے سے جڑے ہوئے ہیں اور بغیر کسی رکاوٹ کے قابل رسائی ہیں۔ محکمہ کی ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ اسپتالوں کی انتظامیہ فائر سیفٹی کے تمام آلات کی باقاعدہ دیکھ بھال اور جانچ کے شیڈول کو یقینی بنائے۔ صحت کی سہولیات سے کہا گیا ہے کہ وہ فائر سیفٹی کے اصولوں کو اپنانے سے پہلے تعمیر کی گئی پرانی عمارتوں میں بجلی کے بوجھ کے دوبارہ کیلیبریشن کو ترجیح دیں۔ جموں کشمیر کے اسپتالوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ عملے کے تمام ارکان کو آگ سے بچاؤ، آگ بجھانے والے آلات جیسے آگ بجھانے کے آلات کے استعمال کی تربیت یقینی بنائیں۔ ایڈوائزری میں اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہا گیا ہے کہ اسپتال کے ہر عملے کے رکن کو آگ بجھانے کے آلات، دستی کال پوائنٹس اور ہنگامی طور پر باہر نکلنے/فرار کے راستوں کے بارے میں آگاہی ہو۔

111

اپنی تمام شاخوں کے ذریعہ ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو ترقی دینے میں یکساں اہمیت دی ہے۔ ایس بی آئی نے جو ڈیجیٹل ایپ لائی ہے اس کے آٹھ کروڑ سے زیادہ صارفین ہیں، اور اس کے انٹرنیٹ بینکنگ صارفین، خاص طور پر ریٹیل میں اب 13.2 کروڑ ہیں۔ کچھ ممالک، کچھ ممالک کی آبادی اتنی بھی نہیں ہے، لیکن آپ بہت سے لوگوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ وزیر خزانہ نے سرکاری بینکنگ پی ایس یو کی نمایاں ترقی اور بینکنگ ایکو سسٹم میں اس کے اہم تعاون کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ اس مالی سال 2025 میں 500 نئی برانچیں کھولنے جا رہے ہیں جس کے بعد ایس بی آئی کی کل برانچیں 23000 ہو جائیں گی۔

112

کا انتخاب ہے اور یہ کہ ان کی پارٹی آئین کی حفاظت کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا "یہ انتخاب نظریات کا انتخاب ہے۔ ایک طرف ہندوستانی اتحاد ہے جو آئین کی حفاظت کر رہا ہے اور غریبوں اور قبائلیوں کی حکومت چلانا چاہتا ہے، دوسری طرف وہ طاقتیں ہیں جو آئین کو کچلنا چاہتی ہیں۔'' راہول گاندھی نے کہا ''مہاراشٹر کا الیکشن نظریات کا انتخاب ہے اور ارب پتیوں اور غریبوں کے درمیان انتخاب ہے۔ ارب پتی چاہتے ہیں کہ ممبئی کی زمین ان کے ہاتھ میں جائے۔ ارب پتی ہماری سوچ ہے کہ مہاراشٹر کے کسانوں، غریبوں، بے روزگاروں، نوجوانوں کو مدد کی ضرورت ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ہم ہر خاتون کے بینک اکاؤنٹ میں 3000 روپے مفت جمع کرائیں گے، خواتین اور کسانوں کے لیے بس سفر مفت ہوگا جبکہ 3 لاکھ روپے تک قرضہ جو ہوگا معاف کیا جائے گا۔ راہول گاندھی نے وزیر اعظم مودی پر الزام لگایا کہ وہ ریزرویشن کے خلاف ہیں، ان کے بارے میں جھوٹ بول رہے ہیں، اور کہا کہ ہندوستانی بلاک 50 فیصد کی حد سے زیادہ کو بڑھانا چاہتا ہے۔

113

وسیع انسداد چائلڈ لیبر مہم چلائی گئی۔ وائس آف انڈیا کے نمائندے غلام نبی کھانڈے نے تفصیلات دیتے ہوئے کہا کہ یہ مہم چائلڈ ویلفیئر کمیٹی (CWC)، ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ (DUPU) اور چائلڈ ہیلپ لائن (CHL) نے محکمہ لیبر کے تعاون سے چلائی تا کہ بچوں کو چائلڈ لیبر اور بھکاری سرگرمیوں سے بچایا جا سکے۔ مہم کے دوران تین بچوں کو بچایا گیا جنہیں CWC کے سامنے پیش کیا گیا اور مناسب رسمی کارروائیوں کے بعد والدین کے حوالے کر دیا گیا۔ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی (CWC) کو کام کے سامنے والدین کی طرف سے دی گئی یقین دہانی کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے مستقبل کی پیروی کی جائے گی۔ مزید برآں دکانوں کے مالکان، ہوٹل والوں اور ٹرانسپورٹرز کے ساتھ ساتھ آٹو موبائل ورکشاپ کے مالکان کو بھی چائلڈ لیبر اور بچوں کے حقوق کے استحصال کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ مہم نے تعلیم پر بھی توجہ مرکوز کی کیونکہ چائلڈ لیبر کو روکنے کے لیے تعلیم ضروری ہے۔

114

ریچھ، چیتے اور دیگر جنگلی حیات شامل ہیں، جو تنازعات کے شکار علاقوں میں پائے جاتے تھے۔ محکمہ عوام پر زور دیتا ہے کہ وہ کسی بھی جنگلی حیات کے نظارے کی فوری اطلاع دیں تا کہ تیز اور محفوظ مداخلت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس میں لوگوں کو جنگلی جانوروں کے قریب جانے سے گریز کرنے اور نظر آنے کی صورت میں فوری طور پر مقامی حکام سے رابطہ کرنے کا مشورہ دینا بھی شامل ہے۔ محکمہ وائلڈ لائف مقامی لوگوں کی حفاظت کو برقرار رکھتے ہوئے جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ ریچھ کی نقل مکانی اور نگرانی کے بارے میں مزید اپ ڈیٹس وقت پر شیئر کی جائیں گی۔

115

جا پہنچی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں صوبہ میں رواں برس ڈینگی کے مریضوں میں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے اور جموں ضلع سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ سرکاری رپورٹس کے مطابق، اس سال اب تک ڈینگی کے 6,171 اور چکن گونیا کے 307 کیسز ریکارڈ کیے گئے ہیں، جس سے صحت عامہ کے لیے اہم خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ انفیکشن میں تیزی سے اضافہ ان مچھروں سے پھیلنے والی بیماریوں کے پھیلاؤ کو موثر طریقے سے روکنے کے لیے احتیاطی تدابیر اور مضبوط صحت کی دیکھ بھال کی مداخلات کی فوری ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے۔ ڈینگی، دونوں بیماریوں میں سے زیادہ پھیلنے والا، مختلف اضلاع میں بڑی تعداد میں رپورٹ ہوا ہے۔ اکیلے جموں ضلع میں 3,778 کیسز ہیں، جس سے یہ سب سے زیادہ متاثرہ علاقہ ہے۔ دیگر متاثرہ اضلاع میں 649 کیسوں کے ساتھ سانبہ، 604 کے ساتھ کٹھوعہ، 329 کے ساتھ ادھم پور، 296 کے ساتھ ریاسی، 185 کے ساتھ راجوری، 171 کے ساتھ ڈوڈا اور پونچھ اور رامبن، ہر ایک میں 69 کیس شامل ہیں۔ کشتواڑ، جبکہ کم متاثر ہوئے 21 کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ مزید برآں، کشمیر کے علاقے میں 24 کیسز دستاویز کیے گئے ہیں، اور 40 کیسوں میں جموں اور کشمیر کے رہائشی شامل ہیں جنہوں نے دیگر ریاستوں یا مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں مثبت تجربہ کیا ہے۔ انفیکشن میں کمی کا کوئی نشان نہیں دکھایا گیا، کیونکہ ایک ہفتہ کو صرف جموں ضلع میں 50 نئے کیس رپورٹ ہوئے، کٹھوعہ، ادھم پور، سانبہ، ڈوڈا اور کشمیر کے علاقے میں اضافی کیس سامنے آئے۔ اگرچہ اموات کی شرح گزشتہ سال کے مقابلے میں کم ہے، جب ڈینگی نے 10 جانیں لی تھیں، اس سال ایک موت کی اطلاع ملی ہے۔ چکن گونیا، اگرچہ کم پھیلا ہے، خطے میں ایک اور بڑھتی ہوئی تشویش ہے۔ جموں و کشمیر میں رپورٹ ہونے والے 309 کیسوں میں سے 307 جموں خطے سے ہیں، خود جموں ضلع میں 293 کیسز ہیں۔ دیگر متاثرہ اضلاع میں ادھم پور میں 10 کیسز، کٹھوعہ میں 3 کیسز اور راجوری میں ایک کیس شامل ہے۔ ایک کیس کشمیر کے علاقے سے رپورٹ کیا گیا ہے۔ چکن گونیا پہلی بار جموں ڈویژن میں 2016 میں سامنے آیا تھا، اس صوبے میں اس بیماری کا پہلے سے کوئی ریکارڈ نہیں تھا۔ اس کے بعد سے، الگ تھلگ کیسز رپورٹ ہوئے، جن میں 2018 میں ایک کیس بھی شامل ہے۔ اگرچہ چکن گونیا سے کوئی ہلاکت نہیں ہوئی ہے، لیکن اس کا مستقل رہنا اور انفیکشن میں اچانک اضافہ ویکٹر کنٹرول کی کوششوں اور عوامی بیداری کے اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ ڈینگی اور چکن گونیا دونوں ایڈیس مچھر کی وجہ سے ہوتے ہیں، یہ ایک انتہائی قابل موافق ویکٹر ہے جو شہری اور نیم شہری ماحول میں پروان چڑھتا ہے۔ ماہرین نے نشاندہی کی کہ افزائش کے لیے سازگار حالات، جیسے ٹھہرا ہوا پانی اور بڑھتا ہوا درجہ حرارت، نے کیسز میں اضافے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ڈینگی کی علامات میں تیز بخار، شدید سر درد، پٹھوں اور جوڑوں کا درد اور جلد پر دھبے شامل ہیں، جن کے سنگین کیسز ممکنہ طور پر جان لیوا پیچیدگیوں کا باعث بنتے ہیں۔ چکن گونیا بخار، جوڑوں کے درد، تھکاوٹ اور جلد کے دھبے کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے اور شاذ و نادر ہی مہلک ہونے کے باوجود یہ جوڑوں کے کمزور درد کا سبب بن سکتا ہے جو مریضوں کے معیار زندگی کو متاثر کرتا ہے۔ جاری بحران نے حکام کو کنٹرول کے اقدامات کو تیز کرنے پر آمادہ کیا ہے، بشمول فیومیگیشن ڈرائیوز، عوامی آگاہی مہم، اور مچھروں کی افزائش کے مقامات کی قریبی نگرانی۔ تاہم، چیلنجز بدستور موجود ہیں، خاص طور پر گنجان آباد علاقوں اور ناقص صفائی کے بنیادی ڈھانچے والے خطوں میں۔ ان بیماریوں سے لڑنے میں کمیونٹی کی شراکت کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے، ہیلتھ حکام نے کہا کہ آسان احتیاطی اقدامات، جیسے مچھر بھگانے والے ادویات کا استعمال، حفاظتی لباس پہننا، اور گھروں میں اور اس کے آس پاس کھڑے پانی کو ختم کرنا، انفیکشن کے خطرات کو نمایاں طور پر کم کر سکتے ہیں۔ جموں میں ڈینگی اور چکن گنیا کا بڑھتا ہوا بوجھ صحت کی دیکھ بھال کے حکام، مقامی حکومتوں اور کمیونٹیز پر مشتمل ایک مربوط ردعمل کی فوری ضرورت پر زور دیتا ہے۔

□□□□

ازعدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب محمد ایوب پاپوری ولد غلام محمد پاپوری ساکنہ عیدگاہ وزورہ سرینگر بغرض حصول اموات سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی غلام محمد پاپوری ولد عبدالعزیز پاپوری ساکنہ عیدگاہ وزورہ سرینگر مورخہ 03/02/2000 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں اموات سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کا کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
غلام نبی پاپوری	۷۵	پسر	بیکار گھریلوکام
ربانہ	۴۳	دختر	گھریلوکام
نذیر احمد پاپوری	۴۹	پسر	مزدوری
محمد ایوب پاپوری	۵۵	پسر	...
شفیقہ بانو	۵۰	دختر	گھریلوکام

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

ازعدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب مشتاق احمد بٹ ولد غلام محی الدین بٹ ساکنہ پازواپورہ سرینگر بغرض حصول اموات سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی غلام محی الدین بٹ ولد محمد عبداللہ بٹ ساکنہ پازواپورہ زونی مر میں رہائش پذیر تھا مورخہ 31/01/1999 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں اموات سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کا کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
مشتاق احمد بٹ	۴۳	پسر	تجارت
حلیمہ بیگم	۵۲	دختر	گھریلوکام

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

ازدفتر نائب تحصیلدار صورہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب آفتاب احمد درویش ولد نور محمد درویش ساکنہ حاجی باغ بٹہ پورہ سرینگر بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد نور محمد درویش ساکنہ حاجی باغ بٹہ پورہ مورخہ 03/05/2022 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کا کنبہ بذیل ہے۔

آفتاب احمد درویش	۵۲	پسر	ریٹائر ملازم
مصرہ بانو	۸۹	بیوہ	عمر رسیدہ
یاسمین نگہت	۴۲	دختر	گھریلوکام
اطہر فیاض ولد فیاض احمد درویش	۳۹	پوتا	تجارت
انظر فیاض ولد...	۳۷	---	---
آمینہ فیاض زوجہ...	۶۳	بہو	گھریلوکام

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صورہ

ازدفتر نائب تحصیلدار صفا کدل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب مساۃ راجہ زوجہ مرحوم عبدالرحمان باسمتی ساکنہ ڈمر سنگم عیدگاہ سرینگر بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر عبدالرحمان باسمتی ولد مرحوم محمد اسماعیل باسمتی مورخہ 18/09/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کا کنبہ بذیل ہے۔

مساۃ راجہ	۶۹	زوجہ	گھریلوکام	بیوہ
صبیبہ	۴۳	دختر	---	شادی شدہ
عرفان احمد باسمتی	۴۲	پسر	سیلز مین	۲۰۰۰۰
شکیل احمد باسمتی	۴۰	پسر	تجارت	۱۲۰۰۰

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

PUBLIC NOTICE

I MUSHTAQ AHMAD SHAH S/O LATE GH.HASSAN SHAH R/O DEVAR TRAL PULWAMA HAS WRONGLY MENTIONED MY CHILD NAME NAMELY SUHEEM MUSHTAQ SHAH WHO IS STUDENT OF 3RD CLASS IN ROOPA RESHI ISLAMIYA HIGH SCHOOL KUCHMULLA TRAL D.O.B HAS 15-03-2017 IN SCHOOL RECORDS AND OTHER DOCUMENTS INSTEAD OF 13-01-2013 WHICH IS ALSO MENTIONED IN ADHAAR CARD. NOW I WANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITH IN SEVEN DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERAINED.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NISAR AHMAD BHAT & ASSOCIATES

BEFORE THE HON'BLE HIGH COURT OF JAMMU & KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR

In the case of:

1. GHULAM QADIR GANIE S/O ASSADUULLAH R/O SHEIKHZOO , WAKURA

[CAVEATOR]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

انڈین ریلویز

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/جنرل، ناردرن ریلوے فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	زر بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ و وقت	ویب سائٹ
251-Elec-T-45-2024-25	فیروزپور ڈویژن میں 78 ہے ٹی وی ایم کی انسٹالیشن کے سلسلے میں بجلی کی فٹنگ۔	30,65,454.65/-	61,300.00	06 ماہ	09-12-2024 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

3553/2024

نمبر: 251-الیکٹرک-ٹینڈر نوٹس نمبر 38/الیکٹرک/25-2024 مورخہ 18-11-2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

غارت گرِ ایمان تباہی یہ اڑے ہیں

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

آج سے تقریباً ساڑھے چودہ سو سال پیشتر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف فتنوں کے حوالے سے جو پیشین گوئیاں امت کو دی ہیں اور جن کی سنگینی و خطرناکی سے ملت کو ڈرایا ہے احادیث مبارکہ میں اس کے لیے کئی ایک الفاظ وارد ہوئے ہیں۔ جیسے کہیں آپ نے فرمایا کہ بارش کے قطروں کی طرح دمادم فتنوں کا نزول ہوگا، کہیں ارشاد ہوا کہ تاریک ترین رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنے آسمان سے اتریں گے، کہیں ان کی زہرناکی و ہولناکی کو اس طرح بیان فرمایا کہ صبح کے وقت ایک شخص مسلمان ہوگا اور شام ہوتے ہوتے کافر ہو جائے گا وغیرہ۔ غرض قرب قیامت ان گنت فتنے نازل ہوں گے؛ مگر ان تمام فتنوں میں ایمان سوز فتنہ وہ ہوگا جو آناً فاناً مسلمانوں کو راہ حق سے منحرف اور دین حنیف سے برگشتہ کردے گا اور یہ فتنہ جھوٹے مدعیان نبوت کا ہوگا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "میری امت میں تیس ((30 جھوٹے پیدا ہوں گے ان میں سے ہر کذاب کو گمان ہوگا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔" (ترمذی، السنن، کتاب الفتن، باب: ماجاء لاتقوم الساعۃ حتی یخرج کذابون) اس حدیث کی روشنی میں علماء امت کا اس پر اتفاق ہے کہ اگر کوئی شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت یا رسالت کا دعویٰ کرے خواہ کسی معنی میں ہو۔ وہ کافر، کاذب، مرتد اور خارج از اسلام ہے، نیز جو شخص اس کے کفر وارتداد میں شک کرے یا اسے مومن، مجتہد یا مجدد وغیرہ مانے وہ بھی کافر ومرتد اور جہنمی ہے۔

برصغیر میں دعویٰ نبوت:

یوں تو جھوٹے مدعیان نبوت کا ناپاک سلسلہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حین حیات ہی سے شروع ہو چکا تھا؛ مگر برصغیر میں انکار ختم نبوت کے اس فتنے کا آغاز سن 1857 کی جنگ آزادی کے بعد ہوا جس کا پس منظر کچھ اس طرح ہے کہ جب انگریزوں نے اپنے جبر و استبداد اور ظلم وتشدد کے آگے مسلمانوں کے جذبۂ جہاد کی فراوانی اور شوق شہادت کی قوت لاثانی کا مشاہدہ کیا تو انہیں اندازہ ہوگیا کہ وہ جنگ وجدل کے راستے مسلمانوں کو نیست ونابود نہیں کر سکتے؛ اس لیے انہوں نے پینترا بدلا اور چال یہ چلی کہ سب سے پہلے ایک ایسی موزوں، وفادار اور ذی اعتبار شخصیت کا انتخاب کیا جائے جو ایک طرف برطانوی حکومت کے استحکام وترقی کے لیے ہمہ تن کوشاں اور اس کی عمل داری کے تحفظ میں مستقل سرگرداں رہے اور دوسری طرف مذہبی چولہ پہن کر مسلمانوں کا اعتماد بٹورنے اور تحریک آزادی سے انہیں دور رکھنے میں نمایاں کردار ادا کرے۔

برطانوی شہ دماغوں نے ہندوستان سے ایسے شخص کے انتخاب کی ہدایت جاری کی اور ان کے معیار کے مطابق قرعہ فال قادیان ضلع گورداس پور کے رہائشی مرزا غلام احمد قادیانی کے نام نکلا جس نے حکومت برطانیہ کی پشت پناہی میں بہ تدریج مجدد، مہدی، مسیح اور نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور ہزاروں مسلمانوں کو مرتد بنانے میں برطانوی ہدف کے مطابق غیر معمولی کردار ادا کیا۔ اس فتنے کے اثرات ایک طویل زمانہ گزر جانے کے بعد بھی آج تک گاؤں دیہات میں دیکھے جا رہے ہیں۔

یہی فتنہ امت کے لیے کیا کم تھا کہ دربھنگہ، بہار کے موضع عثمان پور سے تعلق رکھنے والے شکیل بن حنیف کا فتنہ شروع ہوا اور بڑی تیز گامی کے ساتھ ملک کے طول و عرض میں پھیلتا چلا گیا، شکیل بن حنیف نے بھی غلام احمد قادیانی کی طرح اس بات کا دعویٰ کیا کہ وہ بیک وقت مہدی بھی ہے اور مسیح بھی۔ ظاہر ہے کہ یہی ایک بات اس کے جھوٹا ہونے کے لیے کافی ہے؛ کیوں کہ احادیث سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ دو الگ الگ شخصیات ہیں۔ غرض علماء امت اور پاسبانان وراثت نبوت نے اس فتنہ کی سرکوبی میں تن من دھن کی بازی لگادی اور ابھی اس اہم کاز میں مصروف ہی تھے کہ یکایک ڈیڑھ دو ماہ قبل پڑوسی ملک کے احمد عیسیٰ نامی فتنہ نے سر ابھارا اور سوشل میڈیا پر دعویٰ نبوت کے ذریعہ ایک بھونچال پیدا کر دیا۔

احمد عیسیٰ نے شان رسالت میں سنگین جسارت اور گستاخی کرتے ہوئے کہا:

"یہ جو کہا جا رہا ہے کہ محمد آخری رسول تھا، محمد آخری نبی ہے، سب کا سب جہالت ہے، بکواس ہے، بالکل بے بنیاد ہے، گمراہی ہے، جس کا حق کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اور جو کچھ بھی آج ختم نبوت کے نام سے کیا جا رہا ہے یہ سب کا سب جہالت ہے، اگر دنیا کی کوئی طاقت محمد کو آخری نبی ثابت کردے تو میں جو سزا کہیں گے جھیلنے کے لیے تیار ہوں، اس میں کھول کھول کر واضح کر دیا گیا ہے کہ محمد نہ آخری رسول تھا نہ آخری نبی تھا، آخری رسول تو بہت بعد کی بات ہے، آپ لوگ کہتے ہو کہ محمد ہمارا رسول ہے، محمد آپ کا رسول ہی نہیں ہے، محمد کو آپ کے لیے بھیجا ہی نہیں گیا، محمد نہ تو آپ کی زبان میں تھا نہ تو آپ میں بھیجا گیا اور نہ آپ کے لیے بھیجا گیا، جس کے رسول ہونے کا تم دعویٰ کرتے ہو وہ تمہارا رسول ہی نہیں ہے"

عدنان عرف احمد عیسیٰ کون؟:

احمد عیسیٰ ملعون کا اصل نام عدنان نذیر ارائی ہے جو پاکستان کے صوبہ گجرات کے چناب شہر کے ایک گاؤں کھٹانہ کا رہائشی ہے، یہ ابتداء ہی سے غلط کاریوں میں مبتلا تھا، اس کے گاؤں کے کچھ جوانوں نے اس کے ساتھ غلط کاری کی جس پر اس کے والد نے ان جوانوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کی دھمکی دیتے ہوئے ان سے آٹھ لاکھ روپئے وصول لیے، عدنان نذیر عرف احمد عیسیٰ کا والد ریلوے اسٹیشن پر قلفی بیچا کرتا تھا، احمد عیسیٰ کچھ عرصہ کے بعد اسپین چلا گیا اور وہاں قادیانیوں کے ساتھ شامل ہوگیا، اس کے بعد اس کے والد کا انتقال ہوا تو وہ پاکستان واپس چلا آیا، والد کے انتقال پر گاؤں کے امام نے اس کی نماز جنازہ پڑھانے سے یہ کہہ کر انکار کردیا کہ ہوسکتا ہے کہ یہ شخص قادیانی ہے، پھر 8 نومبر 2018 کو احمد عیسیٰ اسپین چلا گیا اور

وہاں اس نے اپنی پہلی ویڈیو کلپ کو اپلوڈ کیا جس میں اس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے، جب اس کے گاؤں والوں کو اطلاع ملی کہ اس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے تو لوگ اس کے گھر پہونچے جہاں صرف اس کی والدہ اور بہنیں تھیں، پھر لوگ اس کے سسرال لالہ موسیٰ گئے وہاں بھی وہ موجود نہیں تھا، 10 نومبر 2018 کو اس کا بھائی نوید نذیر احمد عیسیٰ کی بیوی اور اس کے بچوں کو لے کر اسپین فرار ہوگیا۔

یہ عدنان نذیر عرف احمد عیسیٰ کذاب کی مختصر روداد ہے، بھلا جو شخص بچپن ہی سے غلط کاریوں میں مبتلا رہا ہو اور جس کا کیریکٹر شروع ہی سے داغدار ہو اسے نبوت سے کیا سروکار ہو سکتا ہے؟ حضرات انبیاء کرام کا کردار روز اول ہی سے انتہائی بے داغ ہوتا ہے، احمد عیسیٰ دراصل یہودیوں کا آلۂ کار ہے، جو دولت اور شہرت کی خاطر صہیونیوں کی انگلیوں پر ناچ رہا ہے، احمد عیسیٰ کے صہیونیوں سے تعلق کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ اس نے اپنے چینل کا نام نبا 7 رکھا ہے، کہا جاتا ہے کہ عبرانی زبان میں نبا کے معنی پیشین گوئی کرنے والے کے ہیں۔ (ایک نئے کذاب کا فتنہ از مولانا سید احمد ومیض ندوی)

نزول عیسیٰ کا عقیدہ اور اہل سنت کا موقف:

قیامت کی علامات کبریٰ میں سے ایک علامت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے نازل ہونا بھی ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، اللہ کے وہ جلیل القدر پیغمبر ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت خاصہ سے بغیر باپ کے پیدا کیا جس طرح سیدنا حضرت آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے پیدا کیا تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ یہود نے انتہا درجے کی دشمنی کی، حتی کہ آپ علیہ السلام کو شہید کرنے کا ارادہ کیا اور آپ علیہ السلام کے گھر کا محاصرہ کیا؛ مگر اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر زندہ اٹھالیا اور ان کے ایک آدمی پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شبیہ ڈال دی جسے انہوں نے پھانسی پر چڑھا دیا۔ قرآن مجید کی آیات کے عین مطابق اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ رب العزت نے قتل سے محفوظ رکھ کر زندہ آسمان پر اٹھالیا، پھر وہ آخری دور میں قیامت کے قریب دمشق کی جانب مشرق میں سفید منارے کے پاس اتریں گے۔ احادیث طیبہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ کا نزول دجال کے خاتمے، دنیا سے یہودیت ونصرانیت اور اُن کے آثار تک کا قلع قمع کرنے اور امن عالم کو بحال کرنے کے لئے ہوگا۔ اس حوالے سے چند روایتیں ملاحظہ فرمائیں!

جناب نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے عنقریب تم میں ابن مریم نازل ہوں گے' احکام نافذ کرنے والے' عدل وانصاف کرنے والے بن کر' وہ صلیب کو توڑ ڈالیں گے' خنزیر کو قتل کریں گے' جزیہ موقوف کر دیں گے اور اس قدر مال لٹائیں گے کہ اس کو قبول کرنے والا کوئی نہیں ہوگا' حتی کہ ایک سجدہ کرنا دنیا اور مافیہا سے بہتر ہوگا' اور تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھو: "وان من اھل الکتب الا لیؤمنن بہ قبل موتہ" "اہل کتاب میں سے ہر شخص حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا۔" (صحیح البخاری)

ایک اور روایت میں رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: معراج کی رات میری ملاقات حضرت ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام سے ہوئی، قیامت کا تذکرہ آیا، تو سب سے پہلے حضرت ابراہیم سے دریافت کیا گیا، انہوں نے فرمایا کہ: مجھے اس کا علم نہیں۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا گیا، انہوں نے بھی یہی جواب دیا، پھر حضرت عیسیٰ سے سوال ہوا، انہوں نے فرمایا: قیامت کے وقوع کا وقت تو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں، البتہ میرے رب عزوجل کا مجھ سے ایک وعدہ ہے اور وہ یہ کہ دجال اکبر خروج کرے گا تو اس کو قتل کرنے کے لئے میں اتروں گا، وہ مجھے دیکھتے ہی رانگ کی طرح پگھلنا شروع ہوگا، پس اللہ تعالیٰ اسے میرے ہاتھ سے ہلاک کردیں گے۔ یہاں تک کہ شجر و حجر پکار اٹھیں گے کہ: اے مومن! میرے پیچھے کافر چھپا ہوا ہے اسے قتل کر! پس میں دجال کو قتل کردوں گا اور دجال کی فوج کو اللہ تعالیٰ ہلاک کردے گا۔ پھر لوگ اپنے علاقوں اور وطنوں کو لوٹ جائیں گے۔ تب یاجوج ماجوج نکلیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے، وہ مسلمانوں کے علاقوں کو روند ڈالیں گے،

اسلام: امن وسلامتی کا داعی

حافظ محمد ہاشم قادری مصباحی

اللہ رب العزت مالک ارض وسماء کا یہ خاص کرم اولاد آدم پر ہے کہ انہیں اپنی پیدا کردہ تمام مخلوق پر برتری اور افضلیت عطا فرمائی اور ان کے اندر ایسی صلاحیتیں وقابلیت رکھی کہ جن سے تسخیر عالم کر سکیں، انسانی شرافت اور بزرگی کو اس طرح بھی بتایا گیا ہے چنانچہ ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا واقعہ قرآن مجید اور دیگر آسمانی کتب میں موجود ہے پھر بنی آدم کی پیدائش کا مقصد بھی قرآن مجید میں موجود ہے۔ تمام مخلوقات میں انسان سب سے مکرم ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا (القرآ سورہ بنی اسرائیل-۱۷، آیت نمبر ۷۰)

(ترجمہ) اور بے شک ہم نے اولاد آدم کو عزت دی اور ان کی خشکی اور تری میں سوار کیا اور ان کو ستھری چیزیں روزی دیں اور ان کو اپنی مخلوق سے افضل کیا (کنزالایمان)، اور ہم نے انسانوں کو عزت و کرامت کا تاج پہنایا اور بحر و بر میں اسے غلبہ دیا۔ اور انسانی صورت کو حسن وجمال سے آراستہ کیا۔

قرآن مجید میں ہے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (القرآن: سورہ التغابن-۶۴، آیت نمبر ۳) (ترجمہ) اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور تمہاری اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرنا ہے۔ انسان رب کائنات کی سب سے خوبصورت مخلوق ہے، سب حیوانوں سے برتر و افضل ہے اسی لیے مذہب اسلام نے انسانوں کو عظمت سے سرفراز کیا اسلام ہی رب کائنات کا سچا دین ہے جو اپنی حقیقی شکل میں آج بھی موجود ہے اور قیامت تک رہے گا۔ اور اس کے قوانین واصول اسی خالق ومالک کی طرف سے ہیں جس نے انسان اور تمام کائنات کو پیدا فرمایا۔ اسلام ایک آفاقی مذہب ہے۔ رب العالمین کا آخری دین ہے۔ اللہ رب العزت اسے پسند فرماتا ہے۔ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ۔ ترجمہ: بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔ دین اسلام کامل بھی ہے۔ انسانی زندگی کی تمام ضرورتوں کی تکمیل اسلام میں ہے۔ اسلام کی فطرت میں سلامتی اور صلح کا جوہر موجود ہے۔ نابرابری، خوف ودہشت کو ختم کرنے کے لئے مذہب اسلام آیا۔ انسان قابل احترام ہے۔ انسانیت کے ناطے ہر آدمی کے ایک دوسرے پر کچھ حقوق ہیں اور ہر آدمی ایک دوسرے کے لئے قابل احترام اور لائق عزت ہے۔ تمام مخلوق اللہ کی عیال ہیں اور تمام مخلوق میں خدا کا سب سے زیادہ وہ پیارا ہے جو اس کے کنبے کو زیادہ نفع پہنچائے۔ (طبرانی جلد ۳، صفحہ ۶۵ مطبوعہ قاہرہ) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: الناس کلھم عیال۔ سارے لوگ ایک کنبہ ہیں۔ (صحیح مسلم، کتاب الخلق، صفحہ ۶۱۶، اسلام اور امن عالم صفحہ ۱۹، ۳۴)

بلاوجہ کسی انسان کو تکلیف نہ دی جائے گی اور کسی کی جان ومال کو نقصان نہ پہنچایا جائے گا۔ کسی شرعی جواز کے بغیر کسی سے سخت کلامی، ترش روئی نہیں کی جائے گی۔ شرعی سزاؤں یا جنگوں کے جواز کے سوا کسی حال میں کسی کو کوئی تکلیف نہیں دی جائے گی۔ انسانوں پر رحم ومروت کا برتاؤ کرنے کی تعلیم اسلام دیتا ہے۔ اسلام میں تعصب وتشدد نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا: جو بلاوجہ جنگ کرے اور تعصب کی جانب بلائے یا تعصب کی بنیاد پر غصہ کرے وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (سنن ابن ماجہ جلد ۲، صفحہ ۲۷۴)

ابن ماجہ کتاب الفتن میں ہے، حضرت فسیلہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں۔ ان کے والد نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا: یارسول اللہ! کیا اپنی قوم سے محبت رکھنا بھی تعصب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں، بلکہ ظلم میں اپنی قوم کی مدد کرنا تعصب ہے۔ ان فرامین مصطفوی نے اسلامی معاشرہ سے فاسد اور جاہل تعصب کو باطل قرار دیا۔ بیسویں صدی میں اقوام متحدہ (uno) نے اسلامی اثرات کے تحت جن قوانین کو بنایا وہ تو اسلام نے چودہ سو سال پہلے ہی مرتب کر دیا تھا اور نہ صرف مرتب کیا بلکہ نافذ کر کے ایک دور کو تاریخ عالم کا حقیقی پرامن دور ثابت بھی کر دیا۔ اسلام نے ہی نفرت بھری دنیا میں امن و سلامتی کے پیغام کو عام کیا۔ دور حاضر کے ذرائع ابلاغ (media) دہشت گردی کا لفظ بہ کثرت استعمال کر رہے ہیں۔ مغربی میڈیا اور اسلام دشمن نظریات والی تنظیمیں اور بعض سیاسی عناصر پوری طاقت سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ (نعوذ باللہ) دہشت گردی کا رشتہ اسلام سے ہے۔ پوری طاقت جھونک دی ہے اس پروپیگنڈہ (propaganda) کو پھیلانے میں۔ جبکہ تشدد، قتل وغارتگری اور اسلام میں آگ پانی جیسا بیر اور دوری ہے۔ جہاں تشدد ہو وہاں اسلام کا تصور نہیں کیا جا سکتا ہے۔ جہاں اسلام ہو وہاں تشدد نہیں ہو سکتا۔ اسلام امن وسلامتی کا سرچشمہ اور انسانوں کے مابین محبت اور خیر سگالی کو فروغ دینے والا مذہب ہے۔ خود رب کریم اس بابت ارشاد فرماتا ہے: یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ۔ ترجمہ: اے ایمان والو، اسلام میں پورے داخل ہو اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (القرآن، سورۃ البقرہ، آیت ۲۰۸) دوسری جگہ اس طرح حکم دیتا ہے۔ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا۔ ترجمہ: اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اس کے سنوارنے کے بعد (القرآن سورۃ الاعراف، آیت ۵۶، کنزالایمان) یعنی حضور نبی کریم ﷺ کی برکت سے زمین میں ایمان وتقویٰ عدل وانصاف قائم ہوگیا تو تم کفر وشرک اور ظلم وستم نہ کرو۔ معلوم ہوا اگرچہ فساد پھیلانا بہر حال برا ہے۔ مگر جہاں اصلاح ہوچکی ہو وہاں فساد پھیلانا زیادہ برا ہے۔

فساد پھیلانا ناقابل معافی جرم ہے:

تشدد کا خمیر ظلم وجبر ناانصافی کے وحشت سے اٹھتا ہے اور خون ریزی، قتل وغارتگری سے اس کی کھیتی سیراب ولہلہاتی ہے اور اس کے چیمپئن یہود ونصاریٰ ہیں جنھوں نے اپنے نبیوں کو بھی نہیں چھوڑا۔ ہمیشہ قتل و غارتگری کا بازار گرم کیا اور اب بھی کر رہے ہیں۔ دنیا دیکھ رہی ہے امن کے نام پر پوری دنیا میں داداگیری کر رہے ہیں۔ لیبیا، عراق، شام سے لے کر افغانستان تک معصوموں پر بمباری کرنا، اسپتالوں، شادی کی محفلوں اور اسکولوں میں لاکھوں لوگوں کو دردناک موت کی نیند سلا دینا اور الٹا پروپیگنڈہ کرنا کہ دہشت گردوں کو مار رہے ہیں۔ ان یہود ونصاریٰ کے قتل وغارتگری کے بہت سے واقعات تاریخ میں موجود ہیں۔ قارئین کرام ملاحظہ فرمائیں قرآن و احادیث سے ان کی کارستانیاں۔ ابی ابن حاتم سلسلہ سند حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل نے ایک دن میں ۴۳ نبیوں اور ۱۷۰ نیک لوگوں کو قتل کر دیا جو ان کو امر بالمعروف (نیکی کی دعوت اور برائی سے روکنے کا کام) کیا کرتے تھے۔ وہیں وہب بن منبہ کی ایک روایت ہے کہ جب یہودیوں نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو قتل کر دیا تو اس کے بعد آپ کے والد بزرگوار حضرت زکریا علیہ السلام کو قتل کرنے دوڑے۔ حضرت زکریا علیہ السلام دوڑ کر ایک درخت کے شگاف میں گھس گئے۔ یہودی تعاقب کر رہے تھے۔ شیطان نے بتا دیا یہاں چھپے ہیں۔ یہودیوں نے درخت پر آرا چلا دیا۔ درخت کے ساتھ حضرت زکریا علیہ السلام کے بھی دو ٹکڑے ہوگئے۔ (حضرت زکریا علیہ السلام نے آہ بھری، اللہ نے فرمایا آہ بھروگے تو صالحین میں سے نام کٹ جائے گا، لہٰذا آپ چپ ہوگئے) یہ ہے یہود و نصاریٰ کا ظلم وتشدد، قتل وغارتگری کہ اپنے نبیوں تک کو قتل کیا تو ان کو بوڑھوں، بچوں، بیوہ عورتوں کی آہ سے کیا مطلب۔ یہ جھوٹے اور مگر مچھ کے آنسو بہاتے ہیں۔ امن کے نام پر تیل کی دولت، معدنیات کی دولت پر قبضہ کرو خونریزی کا بازار گرم کرو اور میڈیا کے ذریعہ الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے پر عمل کر کے اسلام کو، مسلمانوں کو بدنام کرو پر عمل کر رہے ہیں۔ یہی کام ہمارے ملک کی میڈیا اسلام دشمن جماعتیں آر ایس ایس، عیسائی مشنریاں وغیرہ وغیرہ کر رہی ہیں۔ افسوس اس بات پر ہے آج ہماری نوجوان نسل کو اسلامی تعلیمات کی جانکاری نہ ہونے کے برابر ہے۔ وہ لوگ بھی اس جھوٹے پروپیگنڈے کا شکار ہو رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے خوب زور وشور سے اس کا جواب دیا جائے۔ ہندی انگریزی میڈیا میں اس کا جواب ضروری ہے اہل علم سے اس پر توجہ اور کچھ کرنے کی گزارش ہے۔ اسلام میں تو ایک انسان کی جان بچانا ساری انسانیت کو بچانا بتایا گیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ کَتَبْنَا عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَکَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا وَمَنْ اَحْیَاهَا فَکَاَنَّمَآ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَیِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ کَثِیْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِکَ فِی الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ۔

ترجمہ: اس سبب سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کئے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو بچایا (جلایا) اس نے سب لوگوں کو جلایا اور بے شک ان کے پاس ہمارے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ آئے پھر بے شک ان میں بہت اس کے بعد زیادتی کرنے والے ہیں۔ (القرآن سورۃ مائدہ، آیت ۳۱-۳۲ کنزالایمان) معلوم ہوا کہ جو سزا ایک قتل کی ہے وہ بہت سے قتلوں کی ہے۔ یعنی دوزخ اور غضب الٰہی موت سے بچایا بھوک سے مر رہا تھا کوئی مار رہا تھا بچالیا سب صورتوں میں ثواب ہے۔ نبیوں کی اولاد کا گناہ دوسروں کے گناہوں سے زیادہ سخت ہے کیونکہ یہاں بنی اسرائیل پر خصوصیت سے عتاب ہوا۔ (تفسیر نور العرفان صفحہ ۱۷۸، مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ) بنی اسرائیل میں بہت سے ناحق قتل ہوئے۔ انبیاء کرام کو شہید کیا۔ دنیا میں پہلا فساد بنی اسرائیل میں عورت کی وجہ کر ہوا۔ قابیل نے ہابیل کا سر ایک پتھر پر رکھا اور دوسرے پتھر سے کچل دیا اور اسے یہ طریقہ شیطان نے بتایا تھا اور سب سے پہلے قتل کا جرم انسان نے ہی کیا اور وہ قتل بھی عورت کی وجہ کر ہوا۔

فتنہ وفساد کی بنیادیں

بنی اسرائیل کے مشہور انبیاء کرام حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے ہیں۔ قرآن کریم میں سورہ آل عمران، سورہ انعام، سورہ مریم، سورہ انبیاء میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کا ذکر ملتا ہے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی شہادت کا تذکرہ مورخ ابن عساکر اور حافظ ابن کثیر نے اپنی اپنی تاریخ میں نقل کیا ہے۔ حافظ ابن کثیر نے اس واقعہ کو نقل فرمایا ہے۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کی دعوت وتبلیغ و وعظ میں ہزاروں سے زیادہ لوگ حاضر ہوتے۔ اس دور کا بادشاہ ہیرودیس نہایت بدکار اور ظالم تھا اس کو ڈر پیدا ہوا کہ میری بادشاہت کہیں چھن نہ جائے بادشاہ کی محبوبہ آپ سے جلتی تھی اس کی بیٹی بادشاہ کے دربار میں ناچ رہی تھی، بادشاہ مست ہوگیا خوش ہو کر کہا کیا چاہئے بادشاہ کی محبوبہ نے بیٹی کو اشارہ میں کہہ دیا حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر چاہئے بادشاہ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر کٹا کر منگوایا اور ایک تھال میں رکھ کر رقاصہ (ناچنے والی) کو پیش کیا یہ واقعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر اٹھائے جانے کے ایک سال بعد ۳۰ء میں پیش آیا۔ (تاریخ طبری جلد ۲، صفحہ ۴۵) ایک قول یہ بھی ہے کہ بیت المقدس میں ہیکل اور قربان گاہ کے درمیان یہ واقعہ ہوا۔ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے شمر بن عطیہ سے نقل کیا ہے اس جگہ ستر انبیاء شہید کئے گئے۔ (تاریخ ابن کثیر جلد ۲، صفحہ ۵۰)

حافظ ابن عساکر نے ولید بن مسلم کی سند سے نقل کیا ہے کہ زید بن واقد کہتے ہیں کہ دمشق میں عمود سکہ کے نیچے ایک مسجد کو دوبارہ تعمیر کیا جا رہا تھا تو میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ مشرق کی محراب کے قریب ایک ستون کی کھدائی میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر مبارک برآمد ہوا چہرہ اور بالوں تک میں کوئی تغیر نہیں آیا تھا اور خون آلود ویسا ہی تھا گویا ابھی ابھی کاٹا گیا ہو۔ (تاریخ ابن کثیر جلد ۲، صفحہ ۵۵، حج میگزین ممبئی، جون ۲۰۱۵) قرآن کریم نے متعدد جگہ اس بات کو دہرایا ہے کہ یہود نے قتل وغارتگری کو اپنا شعار بنالیا تھا۔ اپنے نبیوں کو بھی قتل کئے بغیر نہ چھوڑا قرآن نے ان کو دردناک عذاب کی خبر دی ہے۔ ترجمہ: وہ جو اللہ کی آیتوں سے منکر ہوتے اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انہیں خوشخبری دو دردناک عذاب کی۔ (القرآن سورہ آل عمران، آیت ۲۱) یہی وطیرہ قتل وغارتگری آج بھی اپنائے ہوئے ہیں اور بدنام مسلمانوں کو اور اسلام کو کر رہے ہیں یہ ہے جھوٹے پروپیگنڈے کا کمال۔

دنیا کے سبھی ادیان و مذاہب میں انسانی جان کے احترام، وقار اور امن وسلامتی کے ساتھ زندگی گزارنے کے حق کو اولیت دی ہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. |

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,